روزنامہ
وطن
WATTAN
The Urdu Daily
بڈگام

سنیچروار
14 جون 2025
SATURDAY
14 JUNE -2025

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 138 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

صفحہ 08 انگلینڈ دورے کو یادگار بنانے کیلئے ہر گیند پر چیلنج پیش کرنا ہوگا: گوتم گمبھیر

صفحہ 08 ہندوستانی فٹبال میں بنیادی تبدیلیوں کا مطالبہ

03 جولائی سے سالانہ امرناتھ یاترا کی شروعات

لیفٹننٹ گورنر کی صدارت میں اعلیٰ سطحی میٹنگ

حفاظتی انتظامات اور دیگر تیاریوں کو جائزہ لیا، یاتریوں کیلئے تمام سہولیات بہم رکھنے کی ہدایت دی

سرینگر//13 جون//سی این آئی//سالانہ امرناتھ یاترا کے پیش نظر لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگ کی صدارت کی جس دوران انہوں نے تیاریوں کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں منوج سنہا نے سیکورٹی ایجنسیوں کے اعلیٰ عہدیداروں سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سالانہ یاترا شروع ہونے سے پہلے تمام انتظامات ٹھیک طریقے سے ہونے چاہئیں۔ سی این آئی کے مطابق 3 جولائی کو شروع ہونے والی 38 روزہ امرناتھ یاترا سے پہلے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے راج بھون میں تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں فوج، نیم فوجی/102

وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی لفٹیننٹ گورنر سے ملاقی

سرینگر//انفو//وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان نے لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ پروفیسر خان نے لفٹیننٹ گورنر کا ان کی غیر متزلزل حمایت اور یونیورسٹی کی پیش رفت کیلئے مسلسل رہنمائی پر اظہار تشکر کیا اور 3.68 کی ایک متاثر کن سی جی پی اے اور نیشنل اسسمنٹ اور ایکریڈیشن کونسل (این اے اے سی) میں اے ++ گریڈ کے حصول کیلئے یونیورسٹی آف کشمیر کیلئے راہ ہموار کی۔ لفٹیننٹ گورنر اور کشمیر یونیورسٹی کے چانسلر مسٹر سنہا نے وائس چانسلر، انتظامیہ، اساتذہ، عملہ، طلباء اور اسکالرز کو ان کے باہمی تعاون کی کوششوں اور مستقل ڈرائیو کی/101

احمد آباد طیارہ حادثے میں ہلاکتوں کی تعداد 265 ہوگئی

لاشوں کی شناخت کیلئے ڈی این اے ٹیسٹ جاری

بعض اطلاعات کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد 290 سے زیادہ

سری نگر//۱۳، جون//جے کے این ایس//جمعرات کو گجرات کے شہر احمد آباد میں ایک مسافر بردار جہاز کے گر کر تباہ ہونے والے حادثے میں مرنے والوں کی تعداد 265 تک پہنچ گئی ہے، جن میں 241 مسافر اور میڈیکل ہوسٹل میں موجود میں میڈیکل طلبہ اور دیگر لوگ بھی شامل ہیں جبکہ بعض اطلاعات کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد 290 سے زیادہ ہوسکتی ہے۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق ذرائع ابلاغ نے ایک پولیس افسر کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ جمعرات کو گجرات کے احمد آباد میں پیش آئے طیارہ حادثے میں کم سے کم 265 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ ان ہلاکتوں میں جہاز پر سوار مسافر، عملہ اور زمین پر موجود لوگ سبھی شامل ہیں۔ ایک پولیس افسر نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ احمد آباد کے سول ہسپتال میں 65 لاشیں لائی گئیں۔ افسر کے مطابق طیارہ حادثے میں مرنے والوں کی کم از کم 265 لاشیں احمد آباد کے سول اسپتال میں لائی گئی ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل سرکاری طور پر 204 لاشوں کی برآمدگی کی تصدیق کی گئی تھی جب کہ 41 زخمی افراد کو زیر علاج بتایا گیا تھا۔ احمد آباد پولیس کمشنر نے اسی کے ساتھ یہ بھی کہا کہ فی الحال یہ اعداد و شمار ابتدائی/103

ایران پر اسرائیل کا حملہ مکمل طور پر بلا جواز

عالمی طاقتیں اسرائیل کی جارحیت پر خاموش رہیں تو یہ انتہائی بدقسمتی ہوگی

ایران میں پھنسے کشمیری طلباء کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنایا جائے: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر//۱۳، جون//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو کہا کہ ایران پر اسرائیل کا حملہ مکمل طور پر بلا جواز تھا کیونکہ اسلامی جمہوریہ نے یہودی ریاست کو اس کیخلاف جنگ چھیڑنے کی کوئی وجہ نہیں دی۔ جے کے این ایس کے مطابق عمر عبداللہ نے یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ جہاں تک میں جانتا ہوں، ایران نے اسرائیل کو اس پر حملے کرنے کی کوئی وجہ نہیں بتائی۔ اسرائیل

نے اپنی مرضی سے اس ملک کے خلاف جنگ چھیڑ دی اور اسے ایک پیشگی حملہ قرار دیا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر عالمی طاقتیں اسرائیل کی جارحیت پر خاموش رہیں تو یہ انتہائی بدقسمتی ہوگی۔ اسرائیل نے جمعہ کی صبح ایران کے دارالحکومت تہران پر حملہ کیا جس میں ملک کے جوہری پروگرام کو نشانہ بنایا گیا اور مشرق وسطیٰ کے دو تلخ مخالفوں کے درمیان ہمہ گیر جنگ کے امکانات کو بڑھا دیا۔ عراق کے ساتھ 1980 کی جنگ کے بعد سے ایران کو یہ سب سے اہم حملہ معلوم ہوتا ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ آج اسرائیل نے وہی کیا جو روس/104

احمد آباد میں تباہ ہوئے طیارہ کا بلیک باکس برآمد

کھلے گا حادثے کا راز

سری نگر//۱۳، جون//جے کے این ایس//ایئر انڈیا کی پرواز AI-171 کا بلیک باکس ایوی ایشن حکام نے برآمد کر لیا ہے۔ پرواز جمعرات کی سہ پہر احمد آباد کے سردار ولبھ بھائی پٹیل بین الاقوامی ہوائی اڈے سے ٹیک آف کرنے کے چند منٹ بعد گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ ایئر انڈیا کا طیارہ، جس میں عملے کے 12 ارکان سمیت 242 افراد سوار تھے، احمد آباد میں ایک ڈاکٹر کے ہاسٹل سے ٹکرا گیا۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق جمعہ کو، ایئر انڈیا نے کہا کہ جہاز میں سوار 242 افراد میں سے/105

وزیر اعظم نے کیا جائے حادثہ کا معائنہ، معجزانہ طور پر زندہ بچنے والے اکلوتے شخص سے ملاقات

ناقابل تصور سانحہ، تباہی کا منظر افسوسناک

اپنے پیاروں کو کھونے والوں کا درد سمجھتا ہوں، چھوڑا ہوا خلا برسوں تک محسوس کیا جائیگا: مودی

سری نگر//۱۳، جون//جے کے این ایس//وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز احمد آباد سول ہسپتال کا دورہ کیا اور وشواس کمار رمیش سے ملاقات کی، جو ایک دن پہلے ایئر انڈیا کے طیارے کے حادثے میں معجزانہ طور پر زندہ بچ گئے تھے جس میں دیگر تمام 241 مسافروں کی موت واقعہ ہوگئی تھی۔ وشواس کمار رمیش، ہندوستانی نژاد برطانوی شہری، فلائٹ کے اکانومی کلاس سیکشن میں بائیں کھڑکی والی سیٹ پر قطار 11 میں بیٹھا تھا جو ایمرجنسی ایگزٹ کے بالکل پیچھے ہے۔ ایئر لائن حکام نے بتایا کہ حادثے کا شکار ہونے والے طیارے میں 169 ہندوستانی، 53 برطانوی شہری، 7 پرتگالی شہری اور ایک کینیڈین شہری سوار تھا۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر اعظم مودی، جو جمعہ کی صبح

احمد آباد شہر پہنچے تھے، نے اسی اسپتال میں داخل دیگر لوگوں سے بھی ملاقات کی، جو لندن جانے والی ایئر انڈیا کی پرواز کے حادثے کا شکار ہونے کے بعد زخمی ہوئے تھے۔ احمد آباد بین الاقوامی ہوائی اڈے سے اڑان بھرنے کے فوراً بعد وزیر اعظم مودی، قریبی میگھانی نگر کے ایک میڈیکل کالج کمپلیکس گئے، جہاں انہوں نے از خود یہاں ہوئی تباہی کے مناظر دیکھے۔ اسپتال پہنچنے سے پہلے وزیر اعظم مودی نے طیارہ حادثے کی جگہ کا معائنہ کیا اور زخمی/106

سکینہ ایتو نے سماجی بہبود کی اسکیموں کے

تحت ادائیگیوں کی بروقت ادائیگی پر زور دیا

سرینگر//انفو//وزیر برائے صحت اور میڈیکل ایجوکیشن، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں سماجی بہبود کی مختلف اسکیموں کے تحت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جس میں اولڈ ایج پینشن، بیوہ پینشن، لاڈلی بیٹی، میرج اسسٹنس، انٹی گریٹڈ سوشل سیکورٹی اسکیم (آئی ایس ایس ایس) اور جموں وکشمیر بینک کے/110

سال 2047 تک ترقی یافتہ ملک

بنانے کے وزیر اعظم کے خواب کو پورا کرنے کیلئے

مشترکہ کوششوں کی ضرورت//راجناتھ سنگھ

سرینگر//13 جون//سی این آئی//ہندوستان آج ایک اقتصادی، ثقافتی اور سیاسی طاقت کے طور پر دنیا کے سامنے کھڑا ہے کا دعوی کرتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ سال 2047 تک اسے ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے وزیر اعظم نریندر مودی کے خواب کو پورا کرنے کیلئے سب کی مشترکہ

کوششوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت والی حکومت کی کوششوں کی وجہ سے، ہندوستان اب جی ڈی پی کے لحاظ سے دنیا کی سب سے اوپر کی پانچ معیشتوں میں شامل ہے۔ سی این آئی کے مطابق نئی دہلی ایک تقریب کے دوران بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان آج ایک اقتصادی، ثقافتی اور/109

رشوت خور ملازمین کے خلاف اینٹی کورپشن بیورو کی کارروائی تیز

منڈی پونچھ میں پٹواری کو 5000 روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا

سرینگر//13 جون//سی این آئی//رشوت خور ملازمین کا قافیہ حیات تنگ کرتے ہوئے اینٹی کورپشن بیورو نے ایک اور کارروائی میں پونچھ کے منڈی علاقے سے پٹواری کو 5 ہزار روپے کی رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا۔ سی این آئی کے مطابق اینٹی کورپشن بیورو نے پونچھ کے منڈی تحصیل سے ایک پٹواری کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ اے سی بی نے ایک بیان میں کہا کہ بیورو کو ایک شکایت موصول ہوئی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ شکایت کنندہ کو ریونیو ریکارڈ یعنی گاؤں دھارا میں واقع اپنی زمین کی کھسرہ گرداوری کی تصدیق شدہ نقول کی ضرورت ہے جس کے لیے اس نے 26 مئی آن لائن موڈ کے ذریعے درخواست دی تھی اور پٹواری جمیل اس کی تصدیق شدہ کاپیاں فراہم کرنے کے لیے رشوت مانگ رہا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ شکایت موصول ہونے/108

پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ سرحد پار دہشت گردی کی حالیہ مثال//رندھیر جیسوال

سرینگر//13 جون//سی این آئی//دہشت گردی کی مسلسل حمایت پر پاکستان پر کڑی تنقید کرتے ہوئے وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے سرحد پار دہشت گردی کی حالیہ مثال ہے۔ سی این آئی کے مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق ہفتہ وار میڈیا بریفنگ کے دوران وزارت خارجہ/107

بھارت اور پاکستان کشمیر پر ایک طویل عرصے سے دشمنی میں بندھے ہوئے ہیں

”ہم کچھ بھی حل“ کر سکتے ہیں

امریکی صدر کی ایک بار پھر کشمیر پر ثالثی کی پیشکش

سرینگر//13 جون//سی این آئی//بھارت کی جانب سے بار بار انکار کے باوجود امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر کشمیر پر ثالثی کی پیشکش کی ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں ایک بل پر دستخط کرنے والی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ

وہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دیرینہ تنازعہ کشمیر کو حل کر سکتے ہیں۔ ٹرمپ نے بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کی خلاف ورزی کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ 'میں نے اس جنگ کو فون کالز اور تجارت کے ذریعے روک دیا ہے' تاہم بھارت نے مسترد کردیا ہے۔ ٹرمپ نے تسلیم کیا کہ دونوں ممالک کشمیر پر ایک طویل عرصے سے دشمنی میں بندھے ہوئے ہیں، جب کہ سختی سے کہا کہ وہ "کچھ/111

خشک موسم اور شدید گرمی، سرسبز جنگلات، نباتات اور حیوانات کیلئے خطرات

گھومنے پھرنے والے جلاؤ چیزیں نہ پھینکیں

سونہ مرگ کے مضافاتی جنگلات میں بھیانک آتشزدگی سے سبز سونے کو بھاری نقصان

سری نگر//۱۳، جون//جے کے این ایس//جموں وکشمیر میں جاری خشک موسم اور شدید گرمی کی لہر (ہیٹ ویو) کے چلتے ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ ایک چھوٹی چنگاری بھی بڑے جنگلوں کی تباہی کا موجب بن سکتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ماہرین ماحولیات کا کہنا ہے کہ خشک اور گرم موسم میں جنگلات میں جھاڑیاں، گھاس پھوس اور درختوں سے گرنے والی ٹہنیاں اور چھلکے سوکھ کر ایندھن بن جاتے ہیں، اور ایسے میں اگر کوئی شخص جنگل میں سلگتا سگریٹ پھینک دے یا کسی جلا؟ چیز یونہی وہاں پھینک یا چھوڑ دے، تو ان چیزوں سے پورے جنگل میں بھیانک آگ بھڑک سکتی ہے، جو جنگلات کیساتھ ساتھ وہاں اُگنے والی قدرتی جڑی بوٹیوں اور جنگلی جانوروں کیلئے بھی خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے لوگوں سے تاکید کی کہ وہ جنگلات میں گھومنے پھرنے یا سیر و تفریح کے دوران جلا؟ چیزوں کا استعمال نہ کریں، اور اگر باعث مجبوری وہاں کوئی چیز یا الا؟ جلانا پڑتا ہے تو اس کو پوری طرح سے بجھادیں۔ ماہرین نے کہا کہ ایک چھوٹی سے چنگاری بڑے اور گھنے جنگلات کو صحرا بنا سکتی ہے۔ انہوں نے امریکہ اور یورپ کے کئی ممالک کے جنگلات میں بھڑکنے والی آگ کی مثال دیتے ہوئے اسباب پر زور دیا کہ جنگلات کی حفاظت پر مامور ملازمین کیساتھ ساتھ وہاں جانے والے بھی لوگ انتہائی احتیاط سے کام لیکر ذمہ داری کا ثبوت دیں۔ اس دوران وسطی کشمیر گاندربل ضلع کے مشہور جنگلاتی سیاحتی مقام سونہ مرگ کے جنگلات میں بھیانک آتشزدگی کے سبب/112

چوتھی قسط

کیتھولک حکمرانوں کی تاناشاہی

عربی کی کتابوں کو نذرِ آتش کرنا تنگ ذہن کی عکاسی

عاطف ملک

غرناطہ کے اس تاریخی ہسپتال سے نکلے تو ساتھ ہی اک تاریخی چرچ تھا، اُدھر چلے گئے۔ یہ بازیلکا جان آف گاڈ ہے۔ کیتھولک عیسائیت میں بازیلکا وہ چرچ ہیں جنہیں پوپ نے کسی وجہ سے امتیازی حیثیت عطا کی ہو۔ چار بنیادی، مین یا اہم ترین بازیلکا چرچ روم میں واقع ہیں جبکہ ان سے چھوٹی حیثیت کے بازیلکا دنیا بھر میں ہیں، انہیں میں سے ایک یہ غرناطہ کا چرچ ہے۔ یہ کوئی بہت بڑا چرچ نہیں ہے، اس کے ایک جانب ایک چھوٹا سے باغ درمیان میں فوارے سمیت ہے۔ مسلم اندلس میں باغ اور اس کے درمیان میں فوارہ اکثر تعمیرات میں پایا جاتا ہے۔ اس چرچ کی چھت میں مذہبی تصاویر بنی ہیں جبکہ عمارت میں سنہرے گولڈ کا کام بہت نمایاں نظر آتا ہے۔ اسپین کے لیے یہ مال و متاع کہاں سے آیا؟ پہلے مسلم اندلس کو فتح کرنے کے بعد اور بعد میں براعظم امریکہ میں اسپین کے کالونیاں اس سنہرے پن کا باعث ہوں گی۔

چرچ سے نکلے اور آگے کو چل پڑے۔ غرناطہ میں تاریخ بکھری پڑی ہے، اگر کوئی شخص اس شہر اور اس کی عمارات پر تحقیق کو اپنا لے تو اس کی زندگی اسی میں ہی گذر جائے گی۔ تاریخی عمارات، تنگ گلیاں، مدرسے، مذہبی عمارات سب بکھرے پڑے ہیں۔ کئی عمارتوں کی کھڑکیوں پر چقیں لگی تھیں۔ اب تو پاکستان میں چقیں اس طرح نظر نہیں آتیں مگر یہیں میں جگہ جگہ چقیں نظر آتی تھیں۔ گرمیوں میں لوگ اُن پر پانی ڈال دیتے تھے کہ ہوا ٹھنڈی ہو کر گھر میں داخل ہوتی تھی۔ ایک تنگ گلی میں موٹر سائیکل کھڑا دیکھا تو اندرون لاہور کی گلیاں یاد آ گئیں۔ چلے تو ساتھ ہی سولہ سو اسپانیہ عیسوی کا قائم کردہ ایک تاریخی کالج تھا جس کا نام رائل کالج آف سینٹ بارتھلیمو وسینٹیا گونے ہے، یہ کالج آج بھی طالبعلموں کے رہائشی کالج کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اندر نہیں جا سکتے تھے مگر باہر لگی تاریخ بتاتی تختی کے مطابق اس عمارت کی عربی طرز کی چقیں دیکھنے کے قابل ہیں۔ آگے ہمیں یونیورسٹی کا لاء ڈیپارٹمنٹ مل گیا جو کہ سولہویں صدی کے ایک ہسپانوی سکالر فرانسسکو سوریز کے نام پر ہے۔ اس سکالر کا ایک مجسمہ بھی ڈیپارٹمنٹ کے صحن میں نصب ہے۔

راہ میں بازار کو جا نکلے، وہاں مختلف مصالحہ جات کی دکان تھی۔ سپین کے کھانوں میں بھی اس کے ماضی کی بنا پر مختلف ذائقوں کا امتزاج ہے۔ اس کا اندازہ اسپین میں مختلف کھانوں سے ہوا، جس میں 'پائیلا' کی ڈش بھی ہے جو کہ چاول، مچھلی، جھینگے ملا کر تیار کی جاتی ہے۔ پین کے ساتھ بھی پائیلا تیار کیا جاتا ہے کہ گوشت کوئی گھنٹے ہلکی آگ پر پکایا جاتا ہے کہ اس کا ریشہ ریشہ الگ ہو جائے۔

اندرون غرناطہ چلتے چلتے ہم ایک تاریخی عرب بازار میں جا نکلے جسے 'القیسریا' کہتے ہیں۔ تاریخ دان کہتے ہیں کہ یہ نام بازنطینی شہنشاہ قیصر سے نکلا تھا جس نے عرب تاجروں کی چھ عیسوی میں اپنی سلطنت میں سلک بیچنے کی اجازت دی تھی۔ اس نام کے بازار مشرق وسطیٰ اور مسلم سپین میں جا بجا پائے جاتے تھے۔ آج اس قسم کا تاریخی بازار غرناطہ کے علاوہ سپین کے کسی علاقے میں نہیں باقی رہا۔ بازار کے ستون اور قوسین اپنا حسن آج بھی رکھتے ہیں۔ کچھ تنگ گلیوں پر مشتمل اس بازار میں اب زیادہ تر سوینئر بکتے ہیں۔ عرب بازار کے ساتھ ہی غرناطہ کا چرچ ہے۔ وقت نہ تھا سو بس جلدی سے اس پر نظر ڈالی کیونکہ آگے تاریخی مدرسہ یوسفیہ جانے کی جلدی تھی۔ چرچ کے سامنے ہی مدرڈیا کی ایک بڑی تصویر کپڑے کے بڑے بینر پر لگی تھی۔ جب کوئی انسانیت کی خدمت کے لیے اپنی ہستی منادے تو پھر وہ آفاقی ہو جاتا ہے۔ غرناطہ شہر کی سیر کے اگلے مرحلے میں ہم غرناطہ کے مدرسہ یوسفیہ چلے گئے۔ مدرسہ کا حسن دیکھ کر مبہوت رہ گئے۔ چودھویں صدی کے آغاز میں غرناطہ کے حکمران یوسف اول نے غرناطہ کی جامع مسجد کے ساتھ ایک تعلیمی ادارے کی تعمیر کا حکم دیا جسے مدرسہ کے نام سے آج بھی جانا جاتا ہے، گو غرناطہ کی جامع مسجد کو مسمار کر کے وہاں چرچ بنا دیا گیا ہے۔ موجودہ تصور سے برعکس یہ مدرسہ مذہبی اور دنیاوی دونوں قسم کی تعلیم دیتا تھا، یہاں مذہب، قانون، منطق، طب، ادب، فلکیات اور ریاضی پڑھائی جاتی تھی۔ یہ ایک شاندار عمارت تھی جس کا سامنے کا رخ سفید سنگ مرمر سے بنا تھا۔ اس سنگ مرمر کے ٹکڑے آج بھی غرناطہ شہر کے آثار قدیمہ کیجانب گھر میں رکھے ہیں۔ جانب گھر میں رکھے ان ٹکڑوں میں سنگ بنیاد بھی ہے، جس پر لکھا ہے کہ یہ عمارت محرم، 750 ہجری یعنی مارچ یا اپریل 1349 عیسوی میں قائم کی گئی۔ کہا جاتا ہے کہ یہ مدرسہ مسلم اسپین میں سب سے پرانا تھا اور موجودہ جگہ سے قبل غرناطہ میں شاہی املاک میں قائم تھا۔ اس پرانی جگہ کا علم نہیں ہو سکا۔ اس خیال کی وجہ یہ ہے کہ بغداد کا مدرسہ نظامیہ سنہ 1066 عیسوی میں قائم کیا گیا تھا اور اندلس میں مسلمان حکمرانی 711 عیسوی میں قائم ہوئی سو یہ لازمی خیال کیا جا سکتا ہے کہ مدرسے کا قیام 1349 عیسوی سے کہیں پہلے ہوگا۔

عمارت کو شاعری اور اقوال سے مزین کیا گیا تھا جو اس دور کے ہنرمندوں اور خطاطی کی مہارت کا آئینہ دار ہے۔ ان میں سے ایک عربی عبارت جو بچ گئی ہے اس کا ترجمہ کچھ یوں ہے، ''اگر آپ کی روح جستجو کی چاہ رکھتی ہے اور لاعلمی کے اندھیروں سے نکلنا چاہتی ہے، تو یہ جگہ ہے جو علم اور عزت کی آبیاری کرتی ہے۔ علم حاصل کریں اور ستاروں کی طرح روشن ہو جائیں، اور اپنے ساتھ دوسروں کو بھی کمال تک لے جائیں۔''

مدرسے کا بڑا بیرونی دروازہ ایک صحن میں کھلتا تھا۔ اس صحن کے درمیان میں اندلسی طرزِ تعمیر کے مطابق حوض تھا اور چاروں طرف کمرے بنے ہیں جن میں پڑھائی کے کمرے اور طالبعلموں کی رہائش تھی۔ صحن کے ایک جانب مسجد تھی، آج اس مدرسے کی تمام عمارت میں صرف مسجد کا ایک کمرہ ہی اصلی حالت میں بچا ہے۔ یہ چوکور کمرہ ہے، کمرے میں داخل ہوں تو سامنے محراب نظر آتی ہے۔ محراب اور کمرے کی خوبصورتی الفاظ میں بیان کرنا بہت مشکل ہے۔ محراب کے گرد مختلف رنگوں سے جوڑ کر ڈیزائن بنائے گئے ہیں، اس کے علاوہ قرآنی آیات کی خطاطی بھی نمایاں ہے۔ الحمرا کے محل میں لکھا ہوا ''ولا غالب الا اللہ'' بھی یہاں نظر آتا ہے۔ کمرے کے چاروں کونوں سے مقرنص ڈیزائن چھت پر جا کر آٹھ کونے مکڑی کے چھت سے مل جاتا ہے۔ چھت کے نیچے سولہ کھڑکیاں ہیں جو ہوا اور روشنی کے لیے استعمال ہوتی ہونگی۔ کمرے میں خطاطی اور ڈیزائن میں استعمال ہوئے اصل رنگ ابھی تک محفوظ ہیں۔

سنہ 1491 عیسوی میں مسلمانوں کی شکست کے بعد معاہدہ غرناطہ کے مطابق یہ مدرسہ 1500 عیسوی تک چلتا رہا۔ مگر 1500 عیسوی میں کیتھولک بشپ فرانسسکو جمینیز ڈی سیسروز کے زیرِ اثر معاہدے سے انحراف ہوا اور کیتھولک حکمرانوں کی طرف سے زبردستی مسلمانوں کے تبدیلی مذہب، قتل اور دیس نکالے کی پالیسی چل پڑی۔ مدرسے پر قبضہ کر لیا گیا، تمام عربی میں لکھی کتابوں کو سرِ عام جلایا گیا، خیال ہے کہ کم از کم پانچ ہزار سے زیادہ کتابیں جلائی گئی تھیں، کچھ مورخین کے مطابق تعداد کہیں زیادہ ہے۔ مدرسے کو نادان ہال میں تبدیل کر دیا گیا۔ عمارت میں کئی تبدیلیاں ہوئیں، حوض کو مٹی سے پر کر دیا گیا۔ صرف مسجد کا کمرہ ہی اپنی اصل حالت میں باقی ہے۔ موجودہ دور میں یہ عمارت اب غرناطہ یونیورسٹی کے حوالے ہے۔ اس مدرسے کے نمایاں طالبعلموں میں 'ابن الخطیب' شامل ہے جو کہ ایک شاعر، فلسفی، مورخ، طبیب اور غرناطہ میں وزیر رہے۔ الحمرا میں دیواروں پر انکی شاعری آج بھی خوشخط لکھی دکھائی دیتی ہے۔ ابن الخطیب نے یورپ کو صابن سے متعارف کروایا۔ انکی تحقیق سے بیماریوں کے خاتمے کے لیے غسل میں صابن کا استعمال یورپین کو بتلایا گیا۔ لفظ سوپ یعنی انگریزی میں صابن عربی لفظ صعف اور صفاء سے نکلا ہے جس کا مطلب صفائی ہے۔

مدرسے کے کمرے کو غور سے دیکھا۔ کمرہ قبلہ رو کھڑا تھا، صدیوں سے ساکت۔ اذانوں کے آواز کہیں تھی، دور کہیں، یا کہیں نزدیک ہی، اذان شاید تھی، یا شاید نہیں تھی، یقیناً تھی یا شاید گماں تھا۔ گماں جیسے کسی پیارے کو دفن کرنے کے بعد بھی گماں رہتا ہے کہ یہیں ہے، یہیں آس پاس، سرگوشی کرتا، ابھی آئے گا۔ غم کی چادر جسم پر اوڑھے، دکھ میں لپٹے بھی گماں ہوتا ہے، سب جھوٹ ہے، جھوٹ۔ دھند کی طرح چاروں طرف پھیلا جھوٹ۔

مسافر نے حسن کی طرف دیکھا۔ حسن اور دکھ، کون انکے گھاؤ سے بچ سکتا ہے۔

مسافر کے پاس نذر کے لیے کچھ بھی نہ تھا۔ ایک جسم تھا، قبلہ رو ہو کر اس کمرے میں سجدہ ریز ہوا۔ صدیوں سے ٹھہری، جامد زمین پر پیشانی رکھ دی۔ اور کچھ دینے کو تھا بھی نہیں۔ ساتھ کوئی اور بھی سجدہ ریز تھا، عالم یا صوفی۔ اسی مدرسے کے سبق پڑھتے بچے یا کوئی فاضل استاد۔ کوئی تھا، انتظار میں، برس ہا برس کے انتظار میں، صدیوں سے انتظار میں۔ ان اذان کی آواز تھی، یا نہیں تھی۔ کوئی ساتھ تھا یا نہ تھا، کچھ تو تھا یا کچھ بھی نہ تھا، اک سرگوشی تھی، ولا غالب الا اللہ۔

حسن اور دکھ، کون انکے گھاؤ سے بچ سکتا ہے۔

مدرسے سے باہر نکلے تو دیکھا ایک بازی گر اپنا کمال دکھا رہا تھا۔ فٹ پاتھ کے گول کیپر کا کردار ادا کر رہا تھا کہ ایک ٹانگ ہوا میں معلق تھی، دائیں ہاتھ سے فٹ بال کو رد کے جسم پیچھے کو گرتا تھا۔ چہرے پر اس کوشش کے تمام آثار نمایاں نظر آتے تھے۔ سوچے تو زندگی میں کئی تماشے سامنے چلتے رہے ہیں اور چل رہے ہیں، ہم سب خود بھی اپنے اپنے طور پر کچھ بازی گر ہیں۔ کئی بازی گر چہرے پر بھرپور تاثرات دکھاتے ہیں کہ سمجھ نہیں آتی کہ کیا سچ ہے اور کیا جھوٹ؟ جھوٹ کی ملاوٹ ہے کہ پورے کا پورا جھوٹ ہے؟ بازی گر بازی کے لیے کسی بھی حد تک جاتے ہیں۔ مگر زندگی میں بعض ایسے بھی مل جاتے ہیں کہ بقول اقبال

ہزار خوف ہو، لیکن زباں ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

بدقسمتی یہ ہے کہ بازیگروں سے متاثر آنکھ ایسوں کو نہیں پہچان پاتی، چرب زبانوں سے متاثر ہونے والے حقیقی رہنماؤں کے مقام کو جان ہی نہیں پاتے۔ انفرادی نقصان تو شاید قابلِ قبول ہو، اس سے کہیں بڑھ کر قومی نقصان ہو جاتا ہے۔ بازی گر اپنے بوریا بستر اور مال اکٹھا کر کے اپنی راہ لیتا ہے، اور پیچھے تاسف کا گرد چھوڑ جاتا ہے۔ مقامِ افسوس یہ ہے کہ کارواں کے دل سے احساسِ زیاں یوں جاتا رہا ہے کہ اگلے مداری کی ڈگڈگی پر پھر مجمع اکٹھا ہو جاتا ہے۔ بازیگر وہ سحر طراری کرتا ہے، چہرے پر وہ محنت اور اخلاص کے تاثر دیتا ہے، ایسی بین بجاتا ہے کہ جرمن لوک کہانی کے 'پائپ پائپر' کی مانند ہجوم اس کے پیچھے ہو جاتے ہیں کہ بصد شوق کسی بھی کھائی میں لے چلے۔ نشترِ تحقیق تو ایسا کند ہوا ہے کہ اگر کوئی سمجھانے کی کوشش کرے تو خوش قسمت ہوگا تو صرف گالیوں سے مزین ہوگا ورنہ ہجومِ صد فخر اُسے موت کی گھاٹ اتار کر اترا تا پھرے گا کہ مذہبی و قومی ذمہ داری ادا کی ہے۔

ایسا سلسلہ ہمیشہ نہیں چل سکتا، آخر میں کھنڈرات ہی نشانِ عبرت و آہ کے طور پر باقی رہ جاتے ہیں۔

مدرسے سے چلے تو بازار سے ہوتے ہوئے ایک سرائے کی جانب سفر تھا۔ اس کا نام اب کورل ڈی کارن ہے، کارن یعنی کونکہ کیونکہ یہ سرائے سوداگروں کے ٹھہرنے کے علاوہ کونکے کی تجارت کے لیے بھی استعمال ہوتی تھی، سمجھے کہ کونکے کی منڈی بھی تھی۔ یہ سرائے چودھویں صدی میں بادشاہ یوسف اول کے دور میں بنی اور شاید پورے سپین میں یہی ایک ایسی نشانی ہے جو تقریباً پوری طرح اپنی اصل حالت میں ہے۔ سرائے کے داخلی دروازے پر خوبصورت قوس شکل کی محراب ہے جس پر عربی لکھی ہوئی ہے۔ دروازے سے داخل ہوں تو کھلا صحن ہے جس کے درمیان میں پتھر کی مستطیل جگہ جانوروں کو پانی پلانے کے لیے بنی ہے۔ بچپن میں جب پاکستان کے شہروں میں تانگے چلتے تھے تو اس سے ملتی جلتی ساخت گھوڑوں کو پانی پلانے کے لیے ہر تانگے اڈے پر ہوتی تھی۔ صحن کے چاروں طرف تین منزلہ کمرے تھے جن کے سامنے برآمدے ہیں۔ خیال کی آنکھ نے اس صحن میں طویل سفر سے آئے سوداگر دیکھے، کھانے کے بعد انہیں اس صحن میں بیٹھے دور دیسوں کے قصے سناتے دیکھا، عربی گھوڑوں کو ٹہلا کر پانی پلاتے اور باتیں کرتے نظر آئے، کیا خبر کہ کسی درخت سے کوئی آنکھ جھانکتی ہوگی، کہیں دور کی دنیا سے آیا عطر فضا کو معطر کیا ہوگا، کنیزیں دف بجاتی ہوں گی، بازیگر اس زمانے میں بھی کمال دکھا کر انعام پاتے ہونگے۔ کیا سلطنت تھی، کیا صنعت و حرفت تھی، کیا تجارت تھی، دنیا کا حسن یہاں اکٹھا تھا، اور پھر ایک مشہور مصرعے میں قلیم کے ساتھ کچھ یوں معاملہ ہوا کہ ''خیال و خواب ہوئی ہیں حقیقتیں کیسی''۔

مدرسہ اور سرائے سے نکل کر ہم غرناطہ کے اس علاقے کی جانب چلنے لگے جو الحمرا کی مانند عالمی ورثہ قرار دیا جا چکا ہے۔ یہ غرناطہ شہر کا البیسین کے ڈسٹرکٹ کا علاقہ ہے۔ یہ علاقہ دسویں صدی عیسوی میں آباد ہوا تھا۔ اس علاقے کا نام عربی کے لفظ البیزین سے نکلا ہے۔ اس نام کی بابت دو روایتیں پائی جاتی ہیں۔ پہلی کہ یہ علاقہ جنوبی سپین کے صوبے جیان کے شہر بیاسہ کے رہنے والوں نے آ کر آباد کیا تھا، جس کی بنا پر اس کا نام البیسین ہے۔ دوسری روایت یہ ہے کہ اس علاقے کا نام البیازین سے آیا ہے جس کا مطلب ہے بازپالنے والوں کا علاقہ، کہ اس علاقے میں باز پالنے، سدھانے اور شکار کھیلنے والے رہتے تھے۔ یہ علاقہ غرناطہ شہر کی ایک پہاڑی پر آباد کیا گیا تھا جو کہ الحمرا کے محل کے بالکل سامنے ہے۔ یہاں خوب ہریالی ہے کیونکہ یہاں ندیاں بہتی ہیں۔ آج بھی دریائے دروا اس علاقے میں بہتا ہے جو کہ الحمرا کے محل کو سیراب کرتا، بہتا دونوں پہاڑیوں کے بیچ سے ہوتا ہوا نیچے وادی میں اتر جاتا ہے۔ یہ اصل میں ایک ندی ہے جس کے نام کا مطلب سنہرا دریا یا سونے کا دریا ہے کیونکہ لوگ اس دریا کی تہہ سے سونا ڈھونڈتے تھے۔ البیسین سے الحمرا جانے کے لیے اس دریا پر ایک پل تھا جس کے برج پر پہریدار رقیبانہ ہوتے تھے جو آنے اور جانے والوں کی پڑتال کرتے تھے۔ آج اس پل کا کچھ حصہ ہی باقی رہا ہے۔

البیسین پہاڑی پر واقع یہ ایک خوبصورت آبادی ہے۔ پہاڑی پر پتھر کی فرشیلی تنگ گلیاں ایک طرف سے دوسری جانب اوپر نیچے جاتی ہیں، آمنے سامنے گھر اور انکی بالکنیاں ہیں، گھروں کے صحنوں میں فوارے ہیں اور بہتے پانی کی آواز جا بجا سنائی دیتی ہے۔ اکثر یہ گلیاں چھوٹے چوکوں میں ملتی ہیں، جہاں اب کیفے بنے ہیں، باہر کرسیوں پر بیٹھیں اور سامنے کی پہاڑی پر بنے الحمرا کے حسن کو دیکھیں۔

البیسین غرناطہ کی ابتدائی آبادی خیال کی جاتی ہے جو کہ زیریون شاہی خاندان نے آباد کی تھی۔ زیریون ایک بربر قبیلہ ہے جس کا تعلق الجزائر کے علاقے سینھاجہ۔ المنصور رزاوی بن زیری البیسین میں ایک ہزار عیسوی میں آیا اور قرطبہ کی خلافت کے خلاف بغاوت میں حصہ لیا۔ اس نے غرناطہ کی علیحدہ حکومت کا آغاز کیا اور البیسین کی آبادی اسی کے دورِ حکومت میں بنی۔

زاوی نے البیسین میں ایک قلعہ بنایا، اور البیسین کی آبادی بڑھنے لگی۔ یہاں مختلف علاقوں سے لوگ آ کر آباد ہونے لگے، اور مساجد، محلات، باغات، حوض اور عوامی ہاتھ کی تعمیر ہوئی۔ ان میں سب سے اہم تیسرے زیری بادشاہ بادیس کا محل تھا جو بدقسمتی سے اب باقی نہیں رہا۔ البیسین کے علاقے میں گاڑی نہیں داخل ہو سکتی کہ گلیاں تنگ ہیں۔ اگر کوئی تعمیری کام کرنا ہو تو آج بھی گدھوں گھوڑوں پر سامان لانا ہوگا۔ البیسین سے آپ کو سیریا نیواڈا کا پہاڑی سلسلہ بھی نظر آتا ہے۔ سیریا نیواڈا کا معنی سپینش میں برف سے ڈھکا پہاڑی سلسلہ ہے۔ اسی

پہاڑی سلسلے میں سپین کی سب سے اونچا پہاڑ جبیل مولائی حسن ہے جس کی اونچائی تین ہزار چار سو اسی میٹر ہے۔ اس پہاڑی کا نام غرناطہ کے حکمران ابوحسن علی کے نام پر ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ اس پہاڑ کی چوٹی پر دفن ہے۔ ہم دریائے دروا کے ساتھ ساتھ اوپر چڑھتے رہے۔ یہ خاصا محنت طلب کام تھا کہ چڑھائی تھی۔ بس اب یہی کہہ سکتے ہیں کہ جس راہ پر ایک تاریخ چلی تھی، اُس راہ پر ہم بھی چلے۔ سڑک پتھروں کی بنی تھی اور ہمارے بائیں جانب البیسین کا علاقہ تھا۔ جب دل چاہتا تو اس علاقے کی گلیوں میں نکل جاتے تھے۔ تاریخ چہار سو بکھری تھی۔ اس علاقے میں ایک سحر سا ہے، آدمی سوچے تو سوچتا رہ جاتا ہے کہ اگر آج یہ عالم ہے تو تہذیب کی ترقی کے اس موڑ پر یہ جگہ کیا ہوگی۔ کہتے ہیں کہ اس زمانے میں غرناطہ کو عالم کا مثل اور بہیرا کیا جاتا تھا۔ گھڑ سوار الحمرا سے نکلتا ہوگا، پل کو عبور کیا ہوگا اسی راہ پر گھوڑا دوڑاتا نیچے وادی میں اتر جاتا ہوگا۔ اس پتھریلی راہ کو اگر زبان مل جائے تو کیا کیا نہ کہانیاں اس کے پاس ہوں گی۔ رکیے، ایک گھوڑے کے سموں کی آواز تو ابھی بھی آ رہی ہے۔ نہیں یہ گھوڑا نہیں بلکہ مشینی پہیے اور سٹینڈ کی آواز ہے جو آپ چڑھائی سے پیدل کرائے پر لے سکتے ہیں کہ قدامت میں جدت مل جائے۔ کچھ پیچھے ہم نے دیکھا کہ خوشی خوشی اس پر سوار اوپر کو جا رہے تھے۔

البیسین میں کئی پرانی عمارات پر گرفٹی بنی دیکھ کر دکھ سا ہوا کہ عالمی ورثے کی ایسی درگت بھی بعض جگہ پر بن رہی ہے۔ آگے چلے تو عوامی حمام یعنی پبلک باتھ کی عمارت آ گئی جو کہ گیارہویں صدی عیسوی میں زیریون شاہی خاندان کے دورِ حکومت میں بنایا گیا تھا۔ غرناطہ میں کئی پبلک باتھ تھے، ایک تاریخی تحریر کے مطابق ایسی حمام تھے مگر عیسائی فتح کے بعد انہیں تباہ کر دیا گیا۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی بیان کی جاتی ہے کہ عیسائی نہانے سے احتراز کرتے تھے۔ یہ موجودہ حمام بھی ایک دھوئی گھاٹ میں تبدیل ہونے کی وجہ سے بچ گیا۔

اس کی عمارت اگرچہ خستہ حال ہے مگر موجود ہے۔ اس کو عربی میں حمال الیوزہ جبکہ ہسپانوی میں بینئولو یا بینئو ڈیل نوگال کہتے ہیں۔ یہ حمام ایک گلی میں ہیں جو کہ دریائے دروا کے متوازی واقع ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حمام کی عمارت کے ساتھ ہی مسجد تھی جو کہ بعد میں تباہ کر دی گئی۔ اس حمام کے لیے پانی دریا سے آتا ہے جس کے لیے بہت زبردست سسٹم بنایا گیا تھا۔ اُس دور کے لحاظ سے یہ ایک صناعی کا نمونہ تھا۔ حمام میں کئی کمرے تھے، پہلا کپڑے بدلنے کا کمرہ، جس کے بعد ٹھنڈا کمرہ، پھر گرم کمرہ، جس کے بعد بہت گرم کمرہ اور آخر میں بوائلر کا کمرہ تھا۔ ان گرم کمروں کے فرش نیچے سے خالی ہوتے تھے جن سے گرم پانی بہہ کر کمرے کے حوض میں آتا تھا۔ ان کمروں کی چھتوں میں ستاروں کی شکل کے سوراخ تھے، جنہیں زیادہ گرم ہونے کی صورت میں کھول دیا جاتا تھا کہ حرارت نکل جائے۔ ان سوراخوں پر شیشہ تھا تاکہ روشنی آتی رہے۔ ایک حوض کھلے میں بھی تھا۔

(جاری ہے)

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

اسرائیل کا ایران کی جوہری تنصیبات پر حملہ، تہران دھماکوں سے گونج اُٹھا

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل نے جمعے کی صبح ایران کے دارالحکومت پر حملہ کر دیا جس کے بعد تہران دھماکوں سے گونج اُٹھا۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ اس نے ایران کی جوہری اور فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے۔ خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب تہران کے جوہری پروگرام پر تیزی سے آگے بڑھنے پر تناؤ عروج پر پہنچ گیا ہے۔ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے بورڈ آف گورنرز نے جمعرات کو 20 برسوں میں پہلی بار ایران کی سرزنش کی کہ وہ اس کے معائنہ کاروں کے ساتھ تعاون نہیں کر رہا۔ ایران نے فوری طور پر اعلان کیا تھا کہ وہ ملک میں افزودگی کا تیسرا مقام قائم کرے گا اور کچھ سنٹری فیوجز کو مزید ترقی یافتہ بنانے کے لیے تبدیل کرے گا۔ اسرائیل برسوں سے خبردار کرتا آیا ہے کہ وہ ایران کو جوہری ہتھیار

بنانے کی اجازت نہیں دے گا۔'اسرائیل نے ایران کے جوہری پروگرام کے دل کو نشانہ بنایا' اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو نے یوٹیوب پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 'اس خطرے کو دور کرنے کے لیے جتنے دن لگیں گے، حملے جاری رہیں گے۔' اسرائیلی وزیراعظم نے ریکارڈ شدہ ویڈیو پیغام میں کہا کہ 'ہم اسرائیل کی تاریخ کے فیصلہ کن لمحے میں ہیں۔' انھوں نے کہا کہ اسرائیل نے ایران کے جوہری پروگرام کے دل کو نشانہ بنایا ہے۔ 'ہم نے نطنز میں ایران کی اہم افزودگی کی تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ ہم نے ایران کے بیلسٹک میزائل پروگرام کے دل کو بھی نشانہ بنایا۔' نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل نے ایران کے سائنسدانوں کو نشانہ بنایا ہے جو ایرانی ایٹمی بم پر کام کر رہے تھے۔' پاسداران انقلاب کے سربراہ حسین سلامی ہلاک' ایران کے سرکاری میڈیا نے کہا ہے کہ تہران پر اسرائیلی حملے میں سپاہ پاسداران انقلاب کے سربراہ حسین سلامی ہلاک ہوئے ہیں۔ حملے کے وقت حسین سلامی پاسداران انقلاب کے ہیڈکوارٹر میں موجود تھے (فوٹو: اے ایف پی) عرب نیوز کے مطابق حملے کے وقت حسین سلامی پاسداران انقلاب کے ہیڈکوارٹر میں موجود تھے۔ اسرائیلی حملے میں دو ایرانی سائنسدان فریدون عباسی دیوانی اور محمد مہدی تہرانی بھی ہلاک ہوئے ہیں۔ سرکاری ٹیلی ویژن کی رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ دارالحکومت کے رہائشی علاقے پر ہونے والے حملے میں کئی بچوں کے ہلاک ہونے کی بھی اطلاع ہے۔ امریکہ ایران کے خلاف حملوں میں ملوث نہیں: مارکو روبیو امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ اسرائیل نے ایران کے خلاف یکطرفہ کارروائی کی اور اسرائیل نے امریکہ کو کہا ہے کہ وہ سمجھتا ہے کہ یہ حملے اس کے دفاع کے لیے ضروری ہیں۔ وائٹ ہاؤس کی جانب سے جاری بیان میں مارکو روبیو نے کہا کہ 'ہم ایران کے خلاف حملوں میں ملوث نہیں ہیں

ایران کے حملے کا خطرہ، بن گورین ایئرپورٹ خالی کروالیا گیا

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے حملوں کے پیش نظر اسرائیل کے بن گورین ایئرپورٹ سے یکے بعد دیگرے 8 مسافر طیارے اُڑان بھر گئے جس کے بعد بن گورین ایئرپورٹ خالی کروا لیا گیا۔ فلائٹ رڈار کے مطابق بن گورین ایئرپورٹ طیاروں سے تقریباً خالی ہوگیا ہے۔ اسرائیلی ایئرلائنز نے ممکنہ ایرانی حملے کے پیش نظر بین گورین ایئرپورٹ سے اپنے تمام طیارے ہٹا لیے۔ اسرائیلی ایئرپورٹ اتھارٹی نے تصدیق کی ہے کہ بن گورین ایئرپورٹ سے آنے اور جانے والی تمام پروازیں منسوخ کردی گئی ہیں اور ہوائی اڈے کو مکمل طور پر خالی کروالیا گیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسکی قومی ایئرلائن نے بھی اپنی تمام پروازیں معطل کردی ہیں، دیگر فضائی کمپنیوں نے اپنے مسافروں کو ہدایت کی کہ وہ ایئرپورٹ کا رُخ نہ کریں اور گھروں میں ہی رہیں۔ یہ فیصلہ ایران کے ایٹمی پروگرام کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملوں کے بعد سامنے آیا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا طیارہ ایران کی جانب سے فضائی حملوں پر جوابی کارروائی کی دھمکی ملنے کے بعد نامعلوم مقام پر روانہ ہوگیا۔ اسرائیلی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو کے سرکاری طیارے 'ونگ آف زائن' نے بن گورین ایئرپورٹ سے اڑان بھرلی۔ اسرائیلی وزیراعظم کے طیارے کی منزل مقصود کا علم نہیں ہے۔

بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی نے ایران کے خلاف قرارداد منظور کی

نئی دہلی (ایم این این): عالمی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے ۲۰ سال میں پہلی بار ایران کو قواعد کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف قرارداد منظور کرلی، دوسری جانب ایران کی فوج نے دشمن کی نقل و حرکت پر توجہ مرکوز کرنے کیلئے اپنی فوجی مشقیں مقررہ وقت سے پہلے شروع کر دی ہیں۔ قطر کے نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق جمعرات کو آئی اے ای اے کے بورڈ آف گورنرز کی جانب سے ایران کے خلاف منظور کردہ قرارداد کے حق میں ۱۹اور مخالفت میں ۳ووٹ پڑے جبکہ ۱۱ اراکین نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ عالمی ذرائع سے ملنے والی رپورٹس کیمطابق آئی اے ای اے نے ۲۰سال بعد پہلی بار ایران کو جوہری ہتھیاروں کی عدم توسیع کے وعدوں کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیا ہے۔ آئی اے ای اے کے بورڈ آف گورنرز کی منظور کردہ قرارداد میں اس بات کا امکان ہے کہ معاملہ آگے چل کر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو بھیجا جاسکتا ہے۔ یہ قرارداد آئی اے ای اے کی گزشتہ ہفتے کی رپورٹ کے بعد منظور کی گئی ہے، جس میں ایران کی جانب سے عمومی طور پر تعاون کی کمی کا ذکر کیا گیا اور ان مقامات پر خفیہ سرگرمیوں اور غیر ظاہر شدہ جوہری مواد پر تشویش ظاہر کی گئی، جو عرصے سے تفتیش کے دائرے میں ہیں۔ ایران کے وزیر خارجہ نے اسی ہفتے یورپی طاقتوں کو متنبہ کیا تھا کہ اس قرارداد کی حمایت کرنا ایک غلطی ہوگی اور اگر ایسا کیا گیا تو ایران سخت ردعمل ظاہر کرے گا۔

ایران پر حملوں میں 200 لڑاکا طیاروں نے حصہ لیا: اسرائیلی فوج

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج کی جانب سے کہا گیا ہے کہ ایران پر حملوں میں 200 لڑاکا طیاروں نے حصہ لیا۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ اگلے چند گھنٹے ہمارے لیے مشکل ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے 5 مرحلوں میں ایران کے 8 مقامات پر حملے کیے اور ان حملوں میں دارالحکومت تہران اور اطراف کی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے تہران کے جنوب میں اصفہان، جنوب مغرب میں اراک شہر پر حملے کیے جبکہ اسرائیلی فوج نے کرمان شاہ شہر کو بھی نشانہ بنایا۔

ایران کے خلاف اسرائیل کا آپریشن جتنے دن لگے، جاری رہے گا: بینجمن نیتن یاہو

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ایران پر اسرائیل کے حملے 'جتنے دن لگ جائیں، جاری رہیں گے۔' خبر رساں ایجنسیوں کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم نے ایک ویڈیو بیان میں کہا کہ 'یہ آپریشن اتنے دنوں تک جاری رہے گا جتنے دن اس خطرے کو دور کرنے کے لیے لگیں گے۔' انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل نے اپنی بقا کی خاطر ایرانی خطرے کو ختم کرنے کے لیے 'ٹارگٹڈ ملٹری آپریشن' شروع کیا۔ بینجمن نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل ایرانی کمانڈروں اور میزائل فیکٹریوں کو بھی نشانہ بنا رہا ہے، اور تہران کی طرف سے جوابی میزائل اور ڈرون حملوں کی توقع میں ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نے ریکارڈ شدہ ویڈیو پیغام میں کہا کہ 'ہم اسرائیل کی تاریخ کے فیصلہ کن لمحے میں ہیں۔' انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے ایران کے جوہری پروگرام کے دل کو نشانہ بنایا ہے۔ 'ہم نے نطنز میں ایران کی اہم افزودگی کی تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ ہم نے ایران کے بیلسٹک میزائل پروگرام کے دل کو بھی نشانہ بنایا۔' نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل نے ایران کے سائنسدانوں کو نشانہ بنایا ہے جو ایرانی ایٹمی بم پر کام کر رہے تھے۔ ایران کے سرکاری ٹی وی نے بعد میں اطلاع دی کہ جوہری سائنسدان فریدون عباسی دوانی اور محمد مہدی تہرانچی اسرائیلی حملے میں مارے گئے ہیں۔ نطنز شہر میں ایک عینی شاہد نے بتایا کہ تنصیب کے قریب متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ ایک سینئر ایرانی اہلکار نے روئٹرز کو بتایا کہ ملک کی قیادت اعلیٰ سکیورٹی میٹنگ کر رہی ہے۔

اسرائیلی حملوں میں 6 جوہری سائنسدانوں کی شہادت کی تصدیق

نئی دہلی (ایم این این): نئی دہلی (ایم این این): ایران نے اسرائیلی حملوں میں 6 جوہری سائنسدانوں کی شہادت کی تصدیق کردی۔ اسرائیل کے ایران میں درجنوں فضائی حملے، کئی کمانڈرز اور سائنسدان شہید ایرانی میڈیا کے مطابق اسرائیلی حملوں میں شہید سائنسدانوں میں عبدالحمید منوچہر، احمد رضا ذوالفقاری شامل ہیں۔ شہید سائنسدانوں میں سید امیر حسین فقیہی، مطلبی زاد، محمد مہدی تہرانچی اور فریدون عباسی بھی شامل ہیں۔ یہ سائنسدان ایران کے جوہری پروگرام سے وابستہ تھے اور انہیں ملک کے اہم ترین ایٹمی ماہرین میں شمار کیا جاتا تھا۔

اسرائیل کو تلخ اور دردناک انجام کا سامنا کرنا ہوگا: آیت اللہ خامنہ ای

نئی دہلی (ایم این این): ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے خبردار کیا ہے کہ تہران اور جوہری تنصیبات سمیت اسلامی جمہوریہ پر مہلک حملوں کے بعد اسرائیل کو سنگین نتائج بھگتنا ہوں گے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق آیت اللہ علی خامنہ ای نے ایک بیان میں کہا کہ 'اس جرم کے ساتھ، صیہونی حکومت نے اپنے آپ کو ایک تلخ اور دردناک انجام کے لیے مقرر کیا ہے اور وہ اسے ضرور ملے گا۔' اسرائیل نے جمعے کی صبح ایران کے دارالحکومت پر حملہ کیا جس کے بعد تہران دھماکوں سے گونج اُٹھا۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ اس نے جوہری اور عسکری اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔ خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق یہ حملہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب تہران کے جوہری پروگرام پر تیزی سے آگے بڑھنے پر تناؤ عروج پر پہنچ گیا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ اسرائیل نے اپنی بقا کی خاطر ایرانی خطرے کو ختم کرنے کے لیے 'ٹارگٹڈ ملٹری آپریشن' شروع کیا۔ اسرائیلی وزیراعظم نے ریکارڈ شدہ ویڈیو پیغام میں کہا کہ 'ہم اسرائیل کی تاریخ کے فیصلہ کن لمحے میں ہیں۔' انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے ایران کے جوہری پروگرام کے دل کو نشانہ بنایا ہے۔ 'ہم نے نطنز میں ایران کی اہم افزودگی کی تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ ہم نے ایران کے بیلسٹک میزائل پروگرام کے دل کو بھی نشانہ بنایا۔' نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل نے ایران کے سائنسدانوں کو نشانہ بنایا ہے جو ایرانی ایٹمی بم پر کام کر رہے تھے۔ جوہری توانائی اور یورینیم افزودگی کے عالمی نگران ادارے انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (آئی اے ای اے) نے جمعے کو تصدیق کی کہ اسرائیلی حملوں میں ایرانی یورینیم افزودگی کے مقام کو نشانہ بنایا گیا۔ نیوکلیئر واچ ڈاگ نے کہا کہ وہ 'تشویشناک صورتحال کا بغور جائزہ لے رہا ہے۔' فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق بیان میں کہا گیا ہے کہ آئی اے ای اے ایران کی تشویشناک صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ ایجنسی تصدیق کرتی ہے کہ نطنز میں جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

اسرائیلی فوج نے غزہ کے 90 فیصد اسکول تباہ کردیئے 258000 بچے تعلیم سے محروم

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے آزاد بین الاقوامی کمیشن آف انکوائری (سی او آئی) کی ایک حالیہ رپورٹ میں غزہ میں اسرائیل کی فوجی کارروائیوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی افواج کے فضائی حملوں، گولہ باری اور کنٹرول شدہ مسماری سے خطے کے ۹۰ فیصد اسکولوں اور یونیورسٹیوں کی عمارتوں کو نقصان پہنچا یا تباہ ہوا ہے، جس سے تقریباً ۶ لاکھ ۸۵ ہزار سے زائد بچوں کیلئے تعلیم کا حصول ناممکن ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ''غزہ میں تعلیمی تنصیبات پر مختلف طریقوں سے حملے کئے گئے، جن میں ہوائی حملے، گولہ باری، جلانے اور کنٹرول شدہ مسماری شامل ہیں۔ اسرائیلی سیکورٹی فورسیز نے بار بار ایسے بیانات جاری کئے جن میں حملے کی جگہوں کو ''سابقہ تعلیمی تنصیبات'' کہا جاتا ہے، ممکنہ طور پر تعلیمی تنصیبات پر حملوں کے اثرات سے افواج کو چھٹکارا دلانے کی کوشش میں، جو بین الاقوامی قانون کے تحت محفوظ شدہ سائٹس ہیں۔'' رپورٹ میں یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ اسرائیلی سیکورٹی فورسیز نے متعدد تعلیمی تنصیبات پر فضائی حملوں کی ہدایت کی، جن میں ''حملوں کے وقت کچھ تنصیبات کے اندر شہریوں کی موجودگی کے باوجود، کوئی یا ناکافی پیشگی انتباہ نہیں کمیشن کی سربراہ ناوی پلے نے کہا کہ ''ہم زیادہ سے زیادہ اشارے دیکھ رہے ہیں کہ اسرائیل غزہ میں فلسطینیوں کی زندگی کو ختم کرنے کیلئے مشترکہ مہم چلا رہا ہے۔ تعلیمی، ثقافتی اور مذہبی زندگی کو نشانہ بنانے سے موجودہ اور آنے والی نسلوں کو نقصان پہنچے گا، بنیادی طور پر ان کے حق خود ارادیت کو نقصان پہنچے گا۔'

اتر ریلوے

مصنوعات/ برانڈس کو لسٹیڈ کرنے کیلئے نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، جموں توی، مشہور معروف خوردنی اشیاء کے برانڈس کو لسٹیڈ کرنے کیلئے مشہور مصنوعات / برانڈس PAD آئٹمس فروٹ ڈرنکس، جوس وغیرہ کی مینوفیکچررس سے مقررہ فارم پر مورخہ 25.06.2025 کو 17.00 بجے تک درخواست مدعو کی جاتی ہیں۔ تفصیلی جانکاری اور خوردنی اشیاء کی لسٹ اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے۔ تبدیلی، ترمیم اور ایڈیشنل اطلاعات کے لئے براہ مہربانی مذکورہ ویب سائٹ کو دیکھتے رہیں۔

1751/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

بھنڈار کی فراہمی کیلئے طلبی ٹنڈر الیکٹرانک ٹنڈر ای سسٹم کے تحت

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈپٹی چیف میٹریل منیجر، اتر ریلوے، بھنڈار ڈپو، مکینیکل کارخانہ، امرتسر کی ذریعے سپلائرز سے مندرجہ ذیل مدوں کے لیے ٹنڈر طلب کی جاتی ہے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	مال کی تفصیل	مقدار	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ
1.	62255131	D Frame Assembly (Fabricated) for end wall of BVCM wagon as per ASRW Drg. S.No. 01 to 05, (Ref. Drg. WD-17039-S-06) with glass wool (spec. IS-8183/1993 or latest).	960 Nos.	10-07-25

ٹنڈر شرائط - ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ سبھی خواہشمند سپلائرز کو ای - ٹنڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے بھارت سرکار کی آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت مجاز مصدقہ ایجنسی سے کلاس-III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں ہے) حاصل کرنا ہوگا۔ دستخطی ٹنڈر قبول نہیں ہوں گے۔

ٹنڈر نوٹس نمبر 26/2025-03 مورخہ 11.06.2025

1753/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ڈیپارٹمنٹ نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، جموں توی کے ذریعے سے جموں توی ڈویژن کے حالٹ اسٹیشنوں پر ٹکٹ تقسیم کرنے کیلئے حالٹ ٹھیکیدار کی تقرری کیلئے درخواست فارم طلب کئے جاتے ہیں۔

1	کام کا نام	جموں توی ڈویژن (1) سوحل (2) برہال حالٹ اسٹیشن آنے والے 5 سال کے لئے ٹھیکے کی الاٹمنٹ
2	ٹنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ اور کاؤنٹر	مورخہ 07.07.2025 کو 15:00 بجے تک (کسی وجہ سے دفتر بند ہونے کی صورت میں درخواست فارم اگلے کام کے دن پر کھولا جائیں گے)
3	دفتر کا پتہ اور ٹنڈر جہاں سے حاصل کیا جاسکتا ہے	سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، جموں توی، تاریخ 05.06.2025 سے 07.07.2025 تک کسی بھی کام کے دن پر اور اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in سے ڈاؤن لوڈ کیے جاسکتے ہیں

اس الاٹمنٹ سے متعلق دستاویز جیسے درخواست فارم، ہدایات کا استعمال و قواعد و شرائط اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in سے ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے۔

1752/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

لاس اینجلس میں عراق و شام سے بھی زیادہ فوجی تعینات

نئی دہلی (ایم این این): امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس کی سڑکوں پر اب نیشنل گارڈز کے ساتھ مرین کے اہلکار بھی تعینات کر دیئے گئے ہیں جنہیں شہریوں کو گرفتار کرنے کا اختیار بھی دے دیا گیا ہے۔ امریکی ریاست کیلی فورنیا کے اس شہر میں فی الوقت ۴ ہزار سے زیادہ فوجی تعینات ہیں اور یہ تعداد عراق اور شام میں تعینات فوجیوں سے بھی زیادہ ہے۔ رائٹرز کے مطابق لاس اینجلس کی سڑکوں

امیگریشن چھاپوں کے بعد شروع ہوا ہے، اس کے جواب میں امریکی صدر ٹرمپ نے پہلے تو سینچر کو نیشنل گارڈ کو سڑکوں پر تعینات کیا اور پھر پیر کو مرین کو بھی طلب کرلیا۔ انہوں نے ایک پروگرام میں کہا کہ اگر انہوں نے فوری اقدام نہ کیا ہوتا تو ابھی لاس اینجلس جل رہا ہوتا۔ تاہم، دوسری طرف ریاستی اور مقامی لیڈروں کی جانب سے اس پر شدید تنقید ہو رہی ہے کہ صدر ٹرمپ نے وفاقی فوجیوں کو غیر ضروری اور غیر قانونی طور پر سڑکوں پر تعینات کیا، جس سے صرف تناؤ ہی میں اضافہ ہوا ہے۔ ڈیموکریٹس نے اس اقدام کو آمرانہ قرار دیا اور قومی سطح پر اس کی شدید مذمت کی۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیوٹ نے کہا 'صدر ٹرمپ نے امریکی تاریخ کے بڑے پیمانے پر ملک بدری کی مہم چلانے کا وعدہ کیا تھا، اور بائیں بازو کے فسادی اس کوشش میں رکاوٹ نہیں ڈال سکیں گے۔'

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نمبر

سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ جنرل اتر ریلوے فیروزپور کی ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈر (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی مدت	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
251-الیکٹرک T-05-2025-26	گنگسر جیتو، کلمنڈی اور باری والا گڈس شیڈ کی تجدید کاری، سدھار سے متعلق الیکٹرک کام	Rs. 77,67,353.65/-	Rs. 1,55,400.00p	06 ماہ	02.07.2025 11:00 بجے تک بند	www.ireps.gov.in

نمبر 251- الیکٹرک- ٹنڈر نوٹس نمبر 05- الیکٹرک 26-2025 مورخہ 10.06.2025

1730/25

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

شمالی آئرلینڈ میں تارکین وطن مخالف فسادات تیسری رات بھی جاری رہے

نئی دہلی (ایم این این): شمالی آئرلینڈ میں تشدد کی مسلسل تیسری رات نے بالی مینا اور آس پاس کے قصبوں کو بحران میں ڈال دیا ہے کیونکہ شرانگیزوں نے پولیس پر حملہ کیا، گاڑیوں کو نذر آتش کیا اور تارکین وطن کی کمیونٹی کو نشانہ بنایا۔ اس ہفتے کے شروع میں ایک مبینہ جنسی زیادتی کے سلسلے میں دو مقامی نوعمر لڑکوں کی گرفتاری سے شروع ہونے والی بدامنی، رات کے وقت شدت اختیار کر گئی۔ بالی مینا اور آس پاس کے قصبوں میں پولیس افسران پر پیٹرول بموں، اینٹوں اور آتش بازی کے مسلسل حملے ہوئے، جن میں ۴۰ سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ گاڑیاں تباہ ہوگئی ہیں، تارکین وطن خاندانوں کو اپنے گھروں کو چھوڑنے پر مجبور کیا گیا ہے، اور مزید حملوں کے خوف سے کاروبار بند ہوگئے ہیں۔ دریں اثناء لارنے میں نقاب پوش نوجوانوں نے بدامنی کی تیسری رات لارنے لیژر سنٹر پر حملہ کر دیا۔ عمارت کے اندر کھڑکیاں ٹوٹ گئیں اور آگ لگ گئی۔

سلام یا حسینؓ لبیک یا حسینؓ۔۔۔!

ان جری اور سرفروش مردانِ خدا کو ہمارا سلام ہو، جنھوں نے ساحلِ فرات پر اپنے چراغِ زندگی کو گُل کر کے قندیلِ اسلام کو فروزاں رکھا

تحریر۔۔۔۔
مولانا سیّد شہنشاہ حسین نقوی

جانِ رسولِ مقبول ﷺ، سبطِ اصغر، جگر گوشہ علیؓ و بتول، سیّد و سردارِ جوانانِ اہلِ جنت، سیّد الشہداء، شاہِ شہیدانِ کربلا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادتِ عظمیٰ کا دن۔ آج کائنات کے اِس سب سے بڑے غم کے موقع پر ضرورت اِس امر کی ہے کہ ہم واقعہ کربلا کے تناظر میں مقصدِ حضرت امام حسینؓ کو افکار و آثار یعنی کلامِ امامِ عالی مقام ہی کی روشنی میں سمجھنے کی کوشش کریں، تاکہ ناصرف دائمی راہ نمائی ہمارا مقدّر رہو، بل کہ ہم دُنیا اور آخرت میں فوز و فلاح اور پروانہ نجات حاصل کر کے سرخ رُو ہو سکیں۔

حضرت امام حسینؓ جس وقت مدینہ منوّرہ سے مکّہ معظّمہ روانہ ہوئے، اُنھوں نے اپنے بھائی محمد بن حنفیہؒ جو امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے فرزند ہیں، کے نام ایک وصیّت نامہ لکھا، جو معروف بُزرگ عالمِ دین سیّد ابن طاؤسؒ نے نقل کیا ہے۔

اِس خط میں حضرت امام حسین نے اپنے قیام کا محرّک بیان کیا ہے اور واضح کیا ہے کہ آپ ﷺ مختلف حالات میں کیا طریق کار اپنائیں گے۔

علاوہ ازیں امامِ عالی مقام نے ان باطل محرّکات کی جانب بھی اشارہ کیا ہے جو انسان کو اُکساتے ہیں اور شہوات اور نفسانی خواہشات کی تکمیل کے لیے جنگ پر آمادہ کرتے ہیں، لیکن مردانِ حق ہمیشہ ایسے محرّکات سے پاک ہوتے ہیں۔ نیز یہ بھی بتایا ہے کہ مردانِ حق کی تحریک بھی حسبِ دستور نفسانیت سے ہمیشہ پاک ہوتی ہے۔

آیئے! یہاں آپ ﷺ کے وصیّت نامے کے چند اقتباسات سے فیض یاب ہوتے ہیں:

''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

یہ وصیّت ہے حسین بن علیؓ کی محمد ابنِ حنفیہؒ کے نام۔ میں حسین گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے۔ کوئی اُس کا شریک نہیں اور آنحضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں، جو حق تعالیٰ کی طرف سے پیغامِ حق لے کر آئے۔ جنت حق ہے، جہنم حق ہے اور اِس میں شک نہیں کہ قیامت آنے والی ہے۔ اُس دن آمُردوں کو زندہ کرے گا۔''

''میری تحریک کا مقصد نہ زیادتی ہے نہ سرکشی اور نہ ہی یہ نفسانیت پہ مبنی ہے۔ میرا یہ مقصد نہیں کہ فساد پھیلاؤں یا کسی پر ظلم کروں۔ میں تو اپنے نانا کی اُمّت کی اصلاح کے لیے نکلا ہوں اور اپنے نانا اور اپنے والد کی سیرت کی پیروی کر رہا ہوں۔ اگر لوگ میری دعوت قبول کرتے اور حق کو تسلیم کرتے ہیں تو خیر اور اگر قبول نہیں کرتے تو میں صبر کروں گا۔''

''میرے بھائی! یہ میری وصیت ہے تمہارے لیے۔ میں صرف اللہ سے توفیق کا طلب گار ہوں۔ اُسی پر میرا بھروسا ہے اور اُسی کے پاس ہمیں لوٹ کر جانا ہے۔''

اِن مطالب پر ہمیں واقعتاً غور و فکر کی ضرورت ہے۔ اِن میں امامِ عالی مقام کا مقصد، مِشن اور ہدف واضح طور پر نظر آتا ہے۔ اِن جری اور سرفروش مردانِ خدا کو ہمارا سلام ہو، جنھوں نے ساحلِ فرات پر اپنے چراغِ زندگی کو گُل کر کے قندیلِ اسلام کو فروزاں رکھا، تاکہ اِس کی تابانی سے بزمِ کائنات منوّر رہے۔

شمعِ شہادت کے ان پروانوں نے احیائے اسلام کی خاطر اپنے خون میں ڈوب کر تاریخِ اسلام کا وہ رنگین باب رقم کیا، جس کا چرچا، چار دانگ عالم میں یوں بلند ہوا کہ ظلم و استبداد سے پُر ملوکیت کے چہرے کو داغ داغ کر گیا۔

حضرت امام حسینؓ نے ساحلِ فرات پر لشکرِ یزید سے خطاب میں اپنے اِس دائمی منشور کا اعلان فرمایا، جس پہ عمل کی صورت میں تاقیامت سب کے لیے بھلائی ہی بھلائی ہے:

''اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو۔ اور دُنیا سے ہوشیار ہو جاؤ۔ اگر دُنیا کسی کے لیے ہمیشہ باقی رہنے والی ہوتی اور کوئی دُنیا میں ہمیشہ باقی رہتا تو انبیائے کرامؑ ہمیشہ باقی رہنے کے زیادہ مستحق تھے۔ وہ رضائے الٰہی (پر چلنے) کے زیادہ حق دار تھے، مگر یہ کہ خدا نے دُنیا کو مصیبتوں کے لیے اور دُنیا والوں کو مر جانے کے لیے پیدا کیا ہے۔

دُنیا کی ہر نئی چیز کہنہ ہو جانے والی اور ہر نعمت زائل ہو جانے والی ہے۔ دُنیا کی خوشیاں ناپائیدار ہیں۔ یہ ایک وقتی منزل اور عارضی گھر ہے۔ لہٰذا اِس دُنیا سے زادِ راہ (آخرت کے لیے) جمع کر لو۔ اور بہترین زادِ راہ اللہ کا خوف ہے۔ اللہ سے ڈرو۔ شاید فلاح پا جاؤ۔'' (بہ حوالہ: بحارالانوار۔ علّامہ مجلسی)

علم و حکمت کے سمندر کو دو سطروں کے کُوزے میں امامِ عالی مقام کس طرح بند فرماتے ہیں، استفادہ کیجیے:

''اے اللہ! جس نے تجھے کھو دیا، اُس کو کیا ملا؟ اور جس نے تجھ کو پا لیا، کون سی چیز ہے جس کو اُس نے نہیں حاصل کیا؟ جو بھی تیرے بدلے میں جس پر بھی راضی ہوا، وہ تمام چیزوں سے محروم ہو گیا۔'' (دُعائے عرفہ۔ بحارالانوار)

مستقبلِ اسلام کا ہے۔ اِس لیے کہ یہ امام حسینؓ سے جُڑا ہوا ہے۔ آنے والا دن مسلمانوں کی بہتری کا ہے۔ اِس لیے کہ یہ امام حسینؓ سے جُڑا ہوا ہے، اور جو امامِ عالی مقام سے جُڑا ہو، وہ کبھی ناکام نہیں ہو سکتا۔ جو امام حسین سے وابستہ ہو، وہ کبھی شکست خوردہ نہیں ہو سکتا۔ سیّد الشہداء امامِ عالی مقام اور آپ ﷺ کے تمام تر جاں نثاروں پر ہم سب کا سلام ہو۔ آپ ﷺ ہمیں کیا عمدہ ترین نصائح سے نوازتے ہیں:

''میں تم کو پانچ باتوں کی وصیّت کرتا ہوں۔

☆ اگر تم پر ظلم کیا جائے تو تم ظلم نہ کرو۔

☆ اگر تم سے خیانت کی جائے تو تم خیانت نہ کرو۔

☆ اگر تم کو جھٹلایا جائے تو غصّے میں نہ آؤ۔

☆ اگر تمہاری مدح کی جائے تو خوش نہ ہو۔

☆ اگر تمہاری مذمّت کی جائے تو ناراض نہ ہو، جو بات تمہارے بارے میں کہی گئی ہے، اُس کے بارے میں غور کرو، اگر وہ بات تمہارے اندر ہے تو حق بات کی وجہ سے اللہ کی نظروں سے گر جانا کہیں بڑی مصیبت ہے بہ نسبت اِس کے کہ تم لوگوں کی نظروں سے گر جاؤ۔ اور اگر وہ بات تمہارے اندر نہیں ہے تو بغیر کسی تعب و زحمت کے تم نے ثواب کما لیا۔''

(بہ حوالہ: تحف العقول)

یہی یومِ عاشورہ کا تقاضا اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیغام کا خلاصہ ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں تمام تر تعلیماتِ اہلِ بیت پہ خلوصِ دل سے حتی الامکان عمل کرنے کی توفیق کرامت فرمائے تاکہ ہمارا شمار روزِ قیامت سیدھے ہاتھ میں نامہ اعمال لینے والوں میں ہو۔ (آمین)

جنوں کا نام خرد رکھ دیا...

تحریر!...
ام ھشام ،ممبئی

جب کوئی قوم اپنے امتیازی تشخص، مذہبی شعائر و عقائد کے ساتھ ساتھ اپنے اکابرین کی حرمت کو سینت، سنبھال کر کرھنے کی بجائے اسے رنگ برنگی جھنڈی بنا کر تقدس اسلام کے مرقد پر رسم و رواج، لہو و لعب کا تماشہ بنا کر ٹانگ دیتی ہے تو پھر بدعت و خرافات کے کالے ناگ اپنا پھن اٹھا کر اس امت پر مسلط ہو جاتے ہیں۔ اور رہ رہ کر اپنا زہر پھینکتے رہتے ہیں۔

آج کا ہندوستانی مسلمان، اور اس کے ابتر حالات انہیں حالات کے شکار ہو چکے ہیں۔

اس پر سب سے بڑی قیامت یہ ہے کہ ان سب کے باوجود برادران وطن کے سامنے اسلام کی اصلی شکل اور اس کی روح کو ٹھیک ٹھاک پیش کرنے سے مسلمان قاصر ہے، اور سارا دین جشن شازی، مزار و چادر، پیر و مرشد، حلیم و دلیم اور شیر و شربت کی نذر ہو چکا ہے۔ اور مسلمان ان تمام لغویات کا برانڈ ایمبیسیڈر بن چکا ہے۔

محرم الحرام کے اس بابرکت مہینے میں بچپن سے یہ شعر سنتی آ رہی ہوں۔ لیکن اس کے معنی و مطلب سے آگاہی نہ تھی۔ اب جب ان اشعار کا مطلب سمجھ آیا تو ضمیری کچوکے یلگاتا ہے کہ سب کی طرح تم نے بھی بیراگ والا اپ سننا ہے اور سن کر محفوظ یا خاموش ہو جانا ہے۔ اس لیے لکھ رہی ہوں.....

اللہ مغفرت فرمائے مولانا محمد علی جوہر کی یہ کیسا شعر کہہ گئے

قتل حسین اصل میں مرگ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

میں سمجھتی ہوں اور پھر خود ہی جواب دیتی ہوں.....

اسلام کب زندہ ہوتا ہے؟

اسلام تب زندہ ہوتا ہے.....جب بوڑھی سمیہ اسلام کی خاطر بڑی بے دردی سے شہید کر دی جاتی ہیں اور جواں قوم کے لئے شہادت کا اسوہ اور صبر استقامت کی لازوال داستاں پیچھے چھوڑ جاتی ہیں۔

اسلام تب زندہ ہوتا ہے.....جب گیارہ سالہ زبیر بن عوام نبی کی گرفتاری کی افواہ پر ننگی تلوار لے کر مکہ کی گلیوں میں دشمنوں کو تلاش کرنے نکل پڑتے ہیں۔

اسلام تب زندہ ہوتا ہے.....جب حق و باطل کے کارزار مین امین امت ابوعبیدہؓ بن جراح کی تلوار سگے باپ کو بھی نہیں بخشتی اور گردن دھڑ سے جدا کر دیتی ہے۔

اسلام تب زندہ ہوتا ہے.....جب کوئی صدیق اکبرؓ اول تا آخر نبی ﷺ کا سایہ بن کر ان کی حفاظت کرتا ہے اور ان کے بعد اپنی پوری زندگی مرتدین اسلام اور مانعین زکاۃ کی شر انگیزیوں کے خلاف برسرپیکار رہتا ہے۔

اسلام تب زندہ ہوتا ہے.....جب عمر فاروقؓ جیسا کوئی جری بانگ دہل اپنے ایمان کو لوگوں کے لیے چیلنج بنا کر پیش کرتا ہے، حق و باطل کو چیر کر الگ الگ کر دیتا ہے، دین کے نفاذ میں کسی قسم کی رعایت نہیں دیتا۔ عرب و عجم میں اپنی اور اپنے اصحاب کی کم مائیگی کے ساتھ اسلام کا رعب اور اس کی ہیبت سے لرزاں براندام رکھتا ہے۔

اسلام تب زندہ ہوتا ہے.....جب عثمانؓ جیسا غنی اپنی ساری دولت ملت پر وار دیتا ہے، کبھی مسجد تو کبھی پانی کا کنواں کبھی جنگی ساز و سامان امت کے لئے ہر چیز وقف کرتا رہتا ہے۔ اور خود شہادت سے پہلے بوند بوند پانی کو ترسایا جاتا ہے۔ جس نے اپنے ہی گھر میں دشمنوں کے ہاتھوں اپنی جان دے دی تاکہ امت فتنوں سے محفوظ رہ سکے، اسلام تب زندہ ہوتا ہے۔

اسلام تب زندہ ہوتا ہے.....جب علیؓ جیسا شہسوار تلواروں کے سائے میں فراش نبوی پر لیٹ جاتا ہے، جو آنکھوں کی سوزش لیے درہ خیبر کو ایک جھٹکے میں اکھاڑ پھینکتا ہے۔ جب آپ جیسا جنگجو میدان بدر میں ایمان و یقین کے ہتھیار سے لیس ہو کر کافروں کے سر گردنوں سے الگ کرتے پھرتا ہے۔

اسلام تب زندہ ہوتا ہے.....اختلاف و انتشار سے پر فتنوں کے دور میں جب کوئی امیر معاویہؓ جیسا بردبار حلیم الطبع کھڑا ہوتا ہے اور بیس سال تک امت کو ایک ہی علم کے سائے میں متحد رکھنے میں پوری طرح کامیاب رہتا ہے۔

اسلام تب زندہ ہوتا ہے.....جب ہجرت کے بعد تو آبادیات کا مسئلہ پیش آتا ہے تو یہ بڑے دل والے ایثار و قربانی کی ایک انوکھی داستان رقم کرتے ہیں۔ بلا کسی قانون، فورس اور آرڈیننس کے مہاجرین کو انصار محض ایک نبوی اپیل ''بھائی بھائی بن جاؤ'' پر خود میں یوں ضم کر لیتے ہیں جیسے شیر و شکر۔ رضی اللہ عنھم اجمعین

واقعہ کربلا تو اسلام کا وہ عظیم سانحہ ہے جس نے اسلام کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے، جس کی تلافی تا قیامت نہیں کی جا سکتی۔ اس امت میں ایسی تفرقہ بازی ہوئی جس کا سلسلہ آج تک تھمنے کا نام نہیں لے رہا، دین کے نام پر غلو پرستی، شخصیت پرستی اور عجیب و غریب قسم کی بدعتیں ایجاد کی گئیں۔

کیا یہی وہ مقام ہے جہاں اسلام زندہ ہو رہا ہے؟

وطن سرینگر
SATURDAY - 14 JUNE 2025

کھیل کود کے بنیادی ڈھانچے کی کمی

نوجوان تعمیری سرگرمیوں میں شامل کیسے ہوں؟

موجودہ دور میں طبی سائنس ہر اگے روز لوگوں کو اس بات کا مشورہ دیتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو متحرک رکھیں تا کہ دورِ جدید کے اندر جن خاموش بیماریوں نے انسانیت کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے ان سے بچا جا سکے اور انسان ایک صحتمند زندگی گزارنے کا اہل بن جائے۔ طبی سائنس نے پچھلے بیس پچیس برس سے اس بات پر بار ہا تشویش کا اظہار کیا ہے کہ ہمارے نوجوانوں کا ایک بہت بڑا طبقہ ذیابطیس، بلڈ پریشر اور دیگر قسم کی پیہم ریوں میں مبتلاء ہو چکا ہے اور انہیں اس بات کا علم بھی نہیں ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ ہم اپنے نوجوانوں کو کھیل کود کی سرگرمیوں کے ساتھ منہمک رکھیں تا کہ کھیل سے لطف اندوز ہو کر خوشیاں حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں مذکورہ بیماریوں سے بچایا جا سکے۔ مگر ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو اکثر و بیشتر کھیل کود کا شوق کھیت کھلیانوں میں جا کر پورا کرنا پڑتا ہے کیونکہ ہمارے اکثر و بیشتر علاقے ابھی بھی کھیل کود کے میدانوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے سے محروم ہیں۔ ایسے میں انتظامیہ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ سپورٹس کی طرف توجہ دیتے ہوئے بنیادی ڈھانچہ کی کمی کو پورا کرنے کے اقدامات بھی کرے۔ وادی کے اطراف واکناف سے آئے روز منشیات کا دھندہ کرنے والے لوگوں کو پولیس گرفتار کر کے ان کے خلاف قانون کے تحت کاروائی عمل میں لاتی ہے مگر ستم یہ ہے کہ اس سب کے باوجود وادی میں منشیات کا ناجائز کاروبار اور اس میں نوجوانوں کے ملوث ہونے میں آئے روز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ماہرین نفسیات روز اول سے ہی کہتے آ رہے ہیں کہ غیر یقینی صورتحال سے دوچار کسی بھی علاقہ میں لوگ طرح طرح کے ذہنی امراض میں مبتلاء ہو جاتے ہیں جبکہ بے روزگاری کے شکار لوگوں کو روزگار کی پریشانیوں سے نجات دلانے کے حوالے سے جہاں انہیں روزگار فراہم کرنا ضروری ہے وہیں انہیں کسی دلچسپ مشغلے میں مشغول رکھنا بھی از حد ضروری ہے اور ام ہرین کا ماننا ہے کہ نوجوانوں کے لئے مشغولیت کا ایک بہترین وسیلہ کھیل کود بھی ہے۔ کسی بھی قوم کے نوجوان جتنا کھیل کود کے ساتھ وابستہ ہونگے اتنا ہی وہ ذہنی اور جسمانی طور مستعد اور صحیح سلامت بھی رہیں گے۔ مگر ہمارے جموں وکشمیر کی بدقسمتی یہ ہے کہ ہمارے یہاں حکومت لوگوں کو ہر طرح کی سہولیات بہم پہنچنے کی خاطر طرح طرح کی پالیسیاں تو بناتی ہے مگر ان پالیسیوں پر عملدرآمد خال خال ہی ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں کئی معاملات کے اندر حکومت کی جانب سے فراہم کیا جانے والا پیسہ مطلوبہ مقاصد حاصل کرنے میں ناکام رہ جاتا ہے۔ جموں وکشمیر کا کھیل کود کا شعبہ اس کی بہترین مثال ہے۔ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس نے گزشتہ دس سال کے دوران کھیل کود سے متعلق بنیادی ڈھانچہ قائم کرنے کے حوالے سے کروڑوں پورے خرچ کئے ہیں اور جموں صوبے کے اندر بھی اور کشمیر کی وادی میں بھی دور دراز اور دشوار گزار علاقوں تک میں کھیل کود کے لئے بنیادی ڈھانچہ قائم کرنے کے حوالے سے سرگرمیاں شروع کی گئیں مگر پھر بھی ہمارے نوجوانوں کو مطلوبہ سہولیات فراہم نہیں ہو رہی ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جبکہ جموں وکشمیر خاص کر وادی کے اندر منشیات کے استعمال اور نو جوانوں کے اس لت کا شاک رہو جانے کے معاملات میں ہر گزرتے دن کے ساتھ اضافہ ہو رہا ہے یہ با ت لازمی بن جاتی ہے کہ نوجوانوں کو غلط راستے پر لگ جانے سے بچانے کے لئے انہیں طرح طرح کی سرگرمیوں میں شامل کیا جائے اور یہ بات یقینی بنائی جائے کہ نوجوانوں کو کھیل کود کے ساتھ منسلک کر کے ان کی صلاحیتوں میں نکھار لائے جائے تا کہ وہ ایک تو منشیات کی بدعت سے بچائے جا سکیں۔

تائیوان پر حملے کی مشق کا دعوی

امریکہ کی 'غیر ذمہ دار' چین پر تنقید

جارج رائٹ
بی بی سی نیوز

تائیوان کے اس دعوے کے بعد کہ چین نے اس پر حملے کی مشقیں کی ہیں امریکہ نے بیجنگ پر 'اشتعال انگیزی' اور 'غیر ذمہ دارانہ' اقدامات کرنے کا الزام لگایا ہے۔ تائیوان کا کہنا ہے کہ اس نے چار روز سے جاری چینی مشقوں کے جواب میں اتوار کے روز اپنے ہوائی اور بحری جہازوں کو تیار رہنے کا حکم دیا ہے۔ حالیہ کشیدگی امریکی ایوان نمائندگان کی سپیکر نینسی پلوسی کی قیادت میں ایک امریکی وفد کے دورہ تائیوان کے بعد پیدا ہوئی ہے۔ چین اس دورے کو تائیوان پر اپنی حاکمیت اعلیٰ کے لیے ایک چیلنج سمجھتا ہے، جبکہ تائیوان خود کو خود مختار سمجھتا ہے۔ تائیوان کی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ چینی بحریہ اور فضائیہ نے اس ہفتے آنے تائیوان (چین اور تائیوان کے درمیان سمندری پٹی) میں فوجی مشقیں کی ہیں، اور بعض جہازوں نے دونوں کو جدا کرنے والی غیر سرکاری لائن (حدود) کو بھی عبور کیا۔ تائیوان کا کہنا ہے کہ اس نے چار روز سے جاری چینی مشقوں کے جواب میں اتوار کے روز اپنے ہوائی اور بحری جہازوں کو تیار رہنے کا حکم دیا ہے۔ رائٹرز نیوز ایجنسی کے مطابق تائیوان کی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے ان مشقوں کا، جن میں اسلحہ استعمال کیا گیا، 'مناسب' جواب دیا ہے۔ تائیوان کا کہنا ہے کہ یہ مشقیں اس انداز میں کی گئی ہیں جیسا کہ اس پر حملے کی تیاری کی جا رہی ہو۔

دارالحکومت تائپے میں تائیوانی وزیر اعظم سو سنگ-چینگ نے چین پر الزام لگایا کہ وہ 'مغرور انہ' طریقے سے ان مشقوں سے علاقائی استحکام میں خلل پیدا کر رہا ہے اور چین سے تحمل سے کام لینے کی اپیل کی۔ چین نے تازہ ترین مشقوں کے بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے، تاہم تائیوان کے گرد چار روز سے جاری یہ بحری اور فضائی مشقیں اتوار کو ختم ہونے کی توقع ہے۔ واشنگٹن نے چین پر کشیدگی میں اضافہ کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ایک ترجمان کا کہنا ہے، یہ سرگرمیاں 'سٹیٹس کو' (صورتحال کا جوں کا توں برقرار رہنا) کو بدلنے کی چینی کوششوں میں نمایاں اضافہ ہے۔ یہ اشتعال انگیز، غیر ذمہ دارانہ ہیں اور غلطی کے امکان کو بڑھانے کا سبب ہیں۔'' یہ آمد تائیوان میں امن اور استحکام کو برقرار رکھنے کے ہمارے دیرینہ مقصد، جس کی توقع دنیا رکھتی ہے، کے بھی منافی ہیں۔' چین نے کہا تھا کہ نینسی پلوسی کے دورے نے آبنائے تائیوان میں امن اور استحکام کے لیے 'سنگین خطرہ' لاحق کر دیا ہے۔ چین، تائیوان کو اپنا علیحدہ صوبہ سمجھتا جو بالآخر بیجنگ کے کنٹرول میں آ جائے گا۔ تاہم، تائیوان اپنے آپ کو ایک خود مختار جزیرہ سمجھتا ہے جو چینی سرزمین سے الگ ہے۔ تاہم عالمی رہنماؤں کی جانب سے تائیوان کی علیحدہ حیثیت کو تسلیم کرنے کا اشارہ بھی چین کے لیے ناگوار ہے۔ چین نے اس دورے کے نتیجے میں جمعہ کو نینسی پلوسی اور ان کی فیملی پر پابندیاں لگانے کا اعلان کیا۔

بیجنگ نے کلائمیٹ چینج، فوجی مذاکرات اور بین الاقوامی جرائم کے خلاف کوشش سمیت مختلف شعبوں میں امریکہ کے ساتھ تعاون کو روک دینے کا بھی اعلان کیا۔ امریکی وزیر خارجہ اینٹونی بلنکن نے چین پر واشنگٹن کے ساتھ رابطوں کے اہم ذرائع کو بند کرنے کے 'غیر ذمہ دارانہ' اقدامات کرنے کا الزام لگایا۔ بیجنگ کی جانب سے کئی مرتبہ خبردار کیے جانے کے باوجود سے سینیئر امریکی سیاست دان اور چین کی نقاد نینسی پلوسی گزشتہ منگل کو تائیوان پہنچی تھیں۔ اس رتبے کے کسی امریکی رہنما کا یہ 25 برس میں تائیوان کا پہلا دورہ تھا۔ اپنے دورے میں انھوں نے کہا تھا، 'دنیا کو مطلق العنانیت اور جمہوریت میں سے کسی ایک کے انتخاب کا سامنا ہے۔'

چین اور تائیوان: بنیادی باتیں

چین اور تائیوان کے تعلقات کیوں خراب ہیں؟ چین اس خود مختار جزیرے کو اپنا حصہ سمجھتا ہے اور اس کا اصرار ہے کہ اسے چین کا حصہ بننا پڑے گا، چاہے اس کے لیے طاقت ہی استعمال کیوں نہ کرنی پڑے۔ تائیوان کا نظام کیسے چلتا ہے؟ اس جزیرے کا اپنا آئین، جمہوری انداز سے منتخب قائدین اور اس کی مسلح افواج تقریباً 300,000 حاضر سروس فوجیوں پر مشتمل ہیں۔ تائیوان کو کس کس نے تسلیم کیا ہے؟ صرف چند ایک ملکوں نے اب تک تائیوان کو تسلیم کیا ہے۔ زیادہ تر بیجنگ میں قائم چینی حکومت کو تسلیم کرتے ہیں۔ امریکہ کے تائیوان سے سرکاری تعلقات نہیں ہیں، البتہ ایک قانون موجود ہے جو اپنے دفاع کے لیے تائیوان کو مدد فراہم کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

کچھ لڑاکا طیاروں میں ہنگامی فضائی اخراج کا راستہ نچلی طرف کیوں ہوتا ہے؟

سٹیفن ڈاؤلنگ
بی بی سی فیوچر

یکم مئی 1957 کو لاک ہیڈ کمپنی کے ٹیسٹ پائلٹ جیک 'سوٹ کیس' سمپسن نے کیلیفورنیا کے پالم ڈیل ہوائی اڈے سے اڑان بھری تو یہ ایک نئے طیارے کی معمول کی پرواز تھی۔ لیکن کچھ ہی دیر بعد اس پرواز نے ایک خوفناک رخ اختیار کر لیا۔

سمپسن لاک ہیڈ کمپنی کے نئے ایف-104 سٹار فائٹر لڑاکا طیارے کو اڑا رہے تھے جو آواز سے دوگنا رفتار سے اڑنے والا پہلا امریکی لڑاکا طیارہ تھا۔ اس وقت اس کا ڈیزائن حتمی شکل تک نہیں پہنچا تھا۔ جب طیارہ 30 ہزار فٹ کی بلندی پر پہنچا تو اس کے پروں کے اس حصے میں خرابی پیدا ہو گئی جن کی مدد سے طیارہ رخ موڑتا ہے۔ سمپسن کا جہاز نیچے کی جانب جھکا اور فضا میں ہچکولے کھانے لگا۔

سمپسن جانتے تھے کہ ان کو جلد ہی طیارے سے نکلنا ہوگا اور انھوں نے 27 ہزار فٹ کی بلندی پر ایجیکٹر سیٹ کا ہینڈل کھینچ دیا۔ سمپسن نے 1988 میں ایک انٹرویو کے دوران بتایا کہ 'مجھے اب بھی یاد ہے کہ ہوا کے ایک طاقت ور جھونکے نے کس طرح مجھے سیٹ کے ساتھ ہی چپکا دیا۔ جیسے آپ کسی روڈر کوسٹر میں تیز رفتاری سے نیچے کی جانب جا رہے ہوتے ہیں۔ لیکن یہ ہوا کا دھکا اچانک ہوا جو مجھ سے تقریباً 450 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے ٹکرایا۔' سمپسن کا پیراشوٹ بحفاظت کھل گیا اور چند معمولی چوٹوں کے علاوہ اس حادثے میں ان کو کوئی نقصان نہیں ہوا۔ لیکن اس واقعے کی سب سے حیران کن بات یہ تھی کہ وہ طیارے کے کاک پٹ سے اوپر کی جانب نہیں، بلکہ نچلے حصے سے باہر نکلے تھے۔ ان کا شمار ان گنے چنے افراد میں کیا جاتا ہے جو فضا میں خرابی کا شکار ہونے والے طیارے سے نیچے کے حصے سے باہر نکلے۔

دوسری جنگ عظیم کے دوران جب فضائی انڈسٹری تیزی سے ترقی کر رہی تھی، لڑاکا طیاروں کی تیز رفتاری کی وجہ سے ایک نیا ڈرامائی مسئلہ پیدا ہوا۔ وہ مسئلہ یہ تھا کہ کسی خرابی کی صورت میں بچ نکلنا زیادہ مشکل ہو گیا تھا۔ پرانے اور سست رفتار طیاروں سے پیراشوٹ کی مدد سے چھلانگ لگانا نسبتاً آسان تھا لیکن 450 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑنے والا طیارہ اتنا تیز رفتار تھا کہ پائلٹ کے پاس اتنا وقت نہیں تھا کہ وہ نکلتے وقت طیارے کی دم سے بچ سکے۔

دوسری عالمی جنگ کے دوران ہی اس مسئلے کا حل پائلٹ ایجیکشن سیٹ کی شکل میں نکالا گیا جس کا سہرا بھی لاک ہیڈ کے سر ہی جاتا ہے جنھوں نے پی-38 لڑاکا طیارے میں پہلی بار اس کا تجربہ کیا۔ یہ ایک غیر معمولی ڈیزائن کا حامل طیارہ تھا جس کے دو انجن طیارے کی دم تک لمبائی میں پہنچتے تھے جن کے درمیان موجود خلا میں پائلٹ اور اسلحے کے لیے جگہ رکھی گئی تھی۔ لیکن اس ڈیزائن کی وجہ سے اس طیارے سے باہر نکلنا بہت مشکل تھا۔

پائلٹس کے لیے بنائے جانے والے کتابچے میں خرابی کی صورت میں باہر چھلانگ لگانے کے لیے ہدایات تو دیں گئیں لیکن اس اہم نکتے کو نظر انداز کر دیا گیا کہ پائلٹ کو اس وقت گولیوں کا سامنا بھی ہو سکتا ہے۔ الیکس سپنسر واشنگٹن کے سپیشل ایئر اینڈ سپیس میوزیم میں کیوریٹر ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'پی-38 سے باہر نکلنے کی ہدایات مضحکہ خیز تھیں۔ جیسے کہ باہر نکلیں، پر کے اوپر چڑھ جائیں، نیچے پھسلیں اور یقینی بنائیں کہ آپ طیارے سے دور ہیں۔ وہ بھی ایسے وقت میں جب طیارہ فضا میں ہے اور آپ نہیں جانتے کہ باہر نکلنے کے بعد کیا ہوگا۔'

جیسے جیسے لڑاکا طیاروں میں جدت آتی گئی، یہ سوال اہمیت اختیار کرتا گیا کہ آوازی رفتار سے تیز طیاروں سے نکلنے کا محفوظ طریقہ کیا ہے۔

پہلی ایجیکٹر سیٹ کے اصول سادہ سے تھے جس میں طیارے کی کنوپی دھماکہ خیز مواد سے اڑ جاتی اور راکٹ کی مدد سے پائلٹ کی سیٹ تیزی سے طیارے سے باہر نکل جاتی۔ ایک روایتی طیارے میں تو یہ ماڈل کام کر جاتا تھا لیکن جیٹ طیاروں کے آغاز میں بہت سے تجربات ہوئے جن میں طیارے کی دم میں تبدیلیاں لائی گئیں۔ برطانیہ کی فضائیہ کا گلوسٹر میٹیور ایسا پہلا طیارہ تھا جس میں ایجیکٹر سیٹ کا تجربہ کیا گیا لیکن اس کی رفتار اتنی زیادہ نہیں تھی کہ طیارے کی دم کو کوئی مسئلہ پیدا کرتی۔ سپنسر کہتے ہیں کہ 'اگر آپ ایسے طیارے پر نظر ڈالیں جس میں نیچے کی جانب سے نکلنے کے لیے ایجیکشن سیٹ بنائی گئی تو ایجینیئر کے پاس عملے کو باہر نکالنے کے لیے زیادہ راستے نہیں ہوتے۔ یہ کوئی بہترین حل نہیں لیکن ایمرجنسی میں عملے کو بچانے کا واحد راستہ ہے۔'

1950 میں ایف-104 اور امریکی بی-47 بمبار طیارے کے ڈیزائن کی وجہ سے روایتی ایجیکشن سیٹ سے ہٹ کر سوچنا مجبوری بن چکا تھا۔ بی-47 میں تین لوگوں کا عملہ جہاز میں موجود وہ پوڈ میں ہوتا تھا۔ پائلٹ اور کو پائلٹ تو روایتی طریقے سے طیارے سے اخراج کر سکتے تھے لیکن نیوی گیٹر، جو دم کے قریب موجود ہوتا، کو نچلے حصے سے اخراج کرنا پڑتا تھا۔

ان سیٹوں کا تجربہ کرنے کے لیے عملے کی ضرورت تھی۔ نچلے حصے کی ایجیکشن سیٹ کا پہلا تجربہ کرنے والے امریکی فضائیہ کے کرنل آرتھر ہینڈرسن تھے جنھوں نے اکتوبر 1953 میں اس کا تجربہ کیا۔ 1955 میں پاپولر مکینکس میگزین میں اس تاریخی چھلانگ کو یاد کرتے ہوئے انھوں نے لکھا کہ 'طیارے کے نیچے سے ایجیکشن کو بیان کرنے کا آسان ترین طریقہ یہ آواز ہے۔۔۔ سوئش۔'

'کوئی جھٹکا نہیں لگتا، نا ہی ایسا کوئی پیار کرنے والا احساس ہوتا ہے جیسے تیزی سے نیچے جاتی لفٹ میں ہوتا ہے۔ آپ وہاں آرام سے بیٹھے ہوتے ہیں کہ اچانک آپ سیٹ فائر کرتے ہیں۔ رگوں کی ایک سیریز میں آپ کی آنکھوں کے سامنے آتی ہے۔ آپ بیہوش نہیں ہوتے لیکن صرف چند لمحوں تک ذہن افراتفری کا شکار ہو جاتا ہے۔ جب تک آپ اپنا سر گھما کر بیلٹ کو دیکھنے کی پوزیشن میں آتے ہیں، سیٹ جا چکی ہوتی ہے اور آپ ایک خلا میں گر رہے ہوتے ہیں۔'

طیارے کے ٹیک آف سے پہلے ہینڈرسن کو سیٹ بیلٹ اور کاندھوں کی بارنس لگائی گئی تھی۔ انھوں نے لکھا کہ 30 منٹ تک میں کھلی ہوئی چیخ پر بیٹھا تھا، خدا اور میری سوچ کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔'

ہینڈرسن کی پہلی ایجیکشن بہترین رہی جس کے بعد وہ فلوریڈا میں چوچاٹا چی بے کے پانیوں میں اترے۔ اس کے بعد ہونے والے سیاہ تجربات میں معلوم ہوا کہ اگر عملہ 440 میل فی گھنٹہ کی رفتار پر ایجیکشن سیٹ فائر کرنے کے لیے ڈی رنگ کو تھامے رکھیں تو ہوا کی رفتار ان کے بازو کو اوھر ادھر جھٹکے دیتی تھی۔ دو افراد کے بازو کی ہڈیاں بھی ٹوٹ گئیں۔

سٹار فائٹر کا ڈیزائن زیادہ پیچیدہ تھا کیوں کہ انتہائی رفتار کو حاصل کرنے تک یہ لڑاکا طیارہ جہاز سے زیادہ ایک راکٹ سے مشابہت رکھتا تھا۔ ہوا کی رگڑ کم رکھنے کے لیے اس کے چھوٹے چھوٹے پروں اور دم کے کنارے اتنے تیز تھے کہ کاغذ کاٹ سکتے تھے۔ ان پر کام کرتے ہوئے زمینی عملے کو بھی حفاظتی ٹوپیاں پہننی پڑتی تھیں تا کہ زخمی ہونے سے بچ سکیں۔ لاک ہیڈ کمپنی نے طے کیا کہ نچلے حصے سے اخراج کا راستہ نکالنا ضروری تھا۔

بی-47 اور ایف-104 میں بنائی جانے والی ایسی سیٹوں میں ایک بڑا مسئلہ تھا۔ ایک جانب جہاں ان سے نکلنے والا عملہ دم سے ٹکرانے سے بچ جاتا تھا، ان کو طیارے کے نیچے کم از کم 500 فٹ کی بلندی درکار ہوتی تھی۔ طیارے کے عملے کو علم تھا کہ ٹیک آف اور لینڈنگ کے لیے یہ سیٹ بہترین نہیں تھی کیوں کہ یہی وہ دو وقت ہوتے ہیں جب زیادہ تر حادثات ہوتے ہیں۔

ایف-104 کے معاملے میں اوپر کی جانب نکلنے والی ایجیکشن سیٹ اس وقت ناگزیر ہو گئی جب 1960 سے نیٹو ممالک کی فضائیہ نے اس طیارے کو کم بلندی پر استعمال کرنا شروع کر دیا جس میں کئی طیارے صرف 100 فٹ کی بلندی پر بھی اڑتے تھے۔

زیادہ تر نچلے حصے کی سیٹوں کو بدل دیا گیا ہے لیکن ایک طیارہ اب بھی ایسا ہے جس میں یہ اب تک موجود ہے۔ یہ امریکی فضائیہ کا بی-52 بوئنگ سٹریٹوفورٹریس بمبار طیارہ ہے جو 1950 میں سروس میں داخل ہوا تھا۔ اس طیارے میں نیوی گیٹر اور ریڈار نیوی گیٹر کے لیے اخراجی سیٹ نچلے حصے سے نکلتی ہے۔ طیارے کی دم یا رفتار کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ عملے کے یہ دونوں افراد باقی عملے کی نسبت طیارے کی نچلی سطح پر موجود ہوتے ہیں۔ سوویت یونین میں سپرسونک سپلو ووٹو-22 بلائنڈر بمبار طیارے کا بھی ایسا ہی ڈیزائن تھا جس میں اخراجی ایجیکشن سیٹ کو نچلے راستے سے نکالنا ضروری تھا۔ اس کی وجہ اس طیارے کے دو بھاری بھرکم انجن تھے جو طیارے کی دم پر نصب تھے۔

باقیات

101

تعریف کی جس نے ملک کی اعلیٰ یونیورسٹیوں میں کشمیر یونیورسٹی کے قیام کو نمایاں طور پر بلند کیا ہے۔

102

دستوں اور پولیس کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی جن میں پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات، چیف سیکرٹری اٹل دلو، صوبائی کمشنر کشمیر، وی کے بیدھوری اور انتظامیہ کے دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ میں سیکورٹی اور دیگر تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا گیا جو یاترا کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے رکھی گئی ہیں۔ اس دوران میٹنگ میں منوج سنہانے سیکورٹی ایجنسیوں کے اعلیٰ عہدیداروں سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سالانہ یاترا شروع ہونے سے پہلے تمام انتظامات ٹھیک طریقے سے ہونے چاہئیں۔ ذرائع نے کہا کہ افسروں نے لیفٹننٹ گورنر کو یاترا اور یاتریوں کی سہولت کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا"۔ خیال رہے کہ اس ہفتے کے شروع میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہانے ہمالیہ میں واقع امرناتھ گھپا میں پرتھم پوجا کی۔ ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ میں سیکورٹی اور دیگر تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا گیا جو یاترا کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے رکھی گئی ہیں۔ اس دوران میٹنگ میں منوج سنہا نے سیکورٹی ایجنسیوں کے اعلیٰ عہدیداروں سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سالانہ یاترا شروع ہونے سے پہلے تمام انتظامات ٹھیک طریقے سے ہونے چاہئیں۔ ذرائع نے کہا کہ افسروں نے لیفٹننٹ گورنر کو یاترا اور یاتریوں کی سہولت کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا"۔ خیال رہے کہ اس ہفتے کے شروع میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہانے ہمالیہ میں واقع امرناتھ گھپا میں پرتھم پوجا کی اس دوران انہوں نے کہا کہ میں یاتریوں سے یاترا کے لیے بڑی تعداد میں آنے کی درخواست کرتا ہوں جو 3 جولائی کو شروع ہوگی اور 9 اگست کو رکھشا بندھن پر اختتام پذیر ہوگی۔

103

ہیں اور حتمی تصدیق بعد میں کی جائے گی۔ وہیں تازہ جانکاری کے مطابق اس حادثے میں کم سے کم 265 لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اسپتال میں زخمیوں سے ملاقات کر کے ان کا حال دریافت کیا اور ڈاکٹروں سے بھی زخمیوں کی صورت حال کے بارے میں تفصیلی جانکاری لی۔ اس کے بعد انہوں نے شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو، گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر پٹیل اور دیگر کے ساتھ میٹنگ کی۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا، میں نے جائے حادثہ کا دورہ کیا ہے۔ جائے حادثہ سے مسافروں کی لاشیں تقریباً نکال لی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ مسافروں کے لواحقین کے ڈی این اے نمونے اکٹھے کیے جا رہے ہیں اور یہ عمل اگلے 2-3 گھنٹوں میں مکمل کر لیا جائے گا۔ غیر ملکیوں کے لواحقین سے بھی رابطہ کیا گیا ہے۔ ان کے ڈی این اے کے نمونے بھی اس وقت اکٹھے کیے جائیں گے جب وہ تمام ریاستی ٹیسٹ کرنے کی صلاحیت کو بھارت پہنچا میں گے۔ انہوں نے کہا، وزیر اعظم، مرکزی حکومت اور حکومت گجرات کی جانب سے میں اس حادثے میں جانیں گنوانے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ واقعے کے 10 منٹ کے اندر میں نے وزیر اعلیٰ، ریاستی وزیر داخلہ اور دیگر حکام سے بات کی۔ مرکزی اور ریاستی حکومتیں ریسکیو آپریشن میں شامل ہیں۔ اس جہاز میں 230 ہندوستانی اور غیر ملکی مسافر تھے اور عملے کے 12 افراد سوار تھے۔ خوش قسمتی سے جہاز پر سوار ایک مسافر بچ گیا ہے۔ اس سے ملاقات کی۔ مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو نے کہا، احمد آباد میں ہونے والے المناک واقعے کے بعد ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) نے بین الاقوامی شہری ہوابازی تنظیم (آئی سی اے او) کے تجویز کردہ بین

الاقوامی پروٹوکول کے مطابق ایک باضابطہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت حادثے کی جانچ کے لیے ایک اعلیٰ سطح کی کمیٹی تشکیل دے رہی ہے جو ہوا بازی کی حفاظت اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مختلف موضوعات کے ماہرین کے ساتھ کام کرے گی۔ اس سے ملاقات کی۔ مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو نے کہا، احمد آباد میں ہونے والے المناک واقعے کے بعد ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) نے بین الاقوامی شہری ہوابازی تنظیم (آئی سی اے او) کے تجویز کردہ بین الاقوامی پروٹوکول کے مطابق ایک باضابطہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت حادثے کی جانچ کے لیے ایک اعلیٰ سطح کی کمیٹی تشکیل دے رہی ہے اس سے ملاقات کی۔ مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو نے کہا، احمد آباد میں ہونے والے المناک واقعے کے بعد ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) نے بین الاقوامی شہری ہوابازی تنظیم (آئی سی اے او) کے تجویز کردہ بین الاقوامی پروٹوکول کے مطابق ایک باضابطہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت حادثے کی جانچ کے لیے ایک اعلیٰ سطح کی کمیٹی تشکیل دے رہی ہے جو ہوا بازی کی حفاظت اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مختلف موضوعات کے ماہرین کے ساتھ کام کرے گی۔

104

نے یوکرین کے ساتھ کیا، آپ روس کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں اور روس کیخلاف ایک تحریک شروع ہو جاتی ہے، لیکن جب اسرائیل ایران پر حملہ کرتا ہے تو عالمی طاقتیں خواہ وہ امریکہ ہو، یورپ ہو یا کوئی اور ملک خاموش ہو جاتے ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر روس جیسے کسی ملک کی طرف سے کسی دوسرے پر حملہ غلط ہے تو اسرائیل کا ایران پر حملہ بالکل ناجائز ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کی صورتحال مزید بڑھے گی اور اس کا دنیا پر فوری اثر پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کا اثر ہمارے ایندھن کی قیمتوں، ہماری اسٹاک مارکیٹ، اور مغرب جانے والی پروازوں پر پڑتا ہے۔ لیکن اس سے بھی بڑھ کر اس کا اثر لوگوں کے جذبات پر پڑتا ہے۔ اس دوران جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز وزارت خارجہ پر زور دیا کہ وہ فی الوقت ایران میں پھنسے کشمیری طلباء کی حفاظت اور بہبود کو فوری طور پر یقینی بنائے۔ سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے دفتر نے لکھا کہ وزارت خارجہ ہندوستان سے درخواست کر رہا ہے کہ وہ فی الوقت ایران میں پھنسے کشمیری طلباء کی حفاظت اور بہبود کو فوری طور پر یقینی بنائے۔ انہوں نے پوسٹ میں مزید لکھا کہ ایران میں موجود کشمیری طلبہ کے اہل خانہ سخت پریشان ہیں، اور ہم اس مشکل وقت میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے وزارت خارجہ سے اپیل کی کہ ہمارے طلباء کی حفاظت کے لیے ہر قدم اٹھایا جانا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کی صورتحال مزید بڑھے گی اور اس کا دنیا پر فوری اثر پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کا اثر ہمارے ایندھن کی قیمتوں، ہماری اسٹاک مارکیٹ، اور مغرب جانے والی پروازوں پر پڑتا ہے۔ لیکن اس سے بھی بڑھ کر اس کا اثر لوگوں کے جذبات پر پڑتا ہے۔ اس دوران جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کے روز وزارت خارجہ پر زور دیا کہ وہ فی الوقت ایران میں پھنسے کشمیری طلباء کی حفاظت اور بہبود کو فوری طور پر یقینی بنائے۔ سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے دفتر نے لکھا کہ وزارت خارجہ ہندوستان سے درخواست کر رہا ہے کہ وہ فی الوقت ایران میں پھنسے کشمیری طلباء کی حفاظت اور بہبود کو فوری طور پر یقینی بنائے۔ انہوں نے پوسٹ میں مزید لکھا کہ ایران میں موجود کشمیری طلبہ

کے اہل خانہ سخت پریشان ہیں، اور ہم اس مشکل وقت میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے وزارت خارجہ سے اپیل کی کہ ہمارے طلباء کی حفاظت کے لیے ہر قدم اٹھایا جانا چاہیے۔

105

صرف ایک ہی حادثے میں بچ پایا۔ حکام نے اس المناک حادثے کی باضابطہ تحقیقات شروع کر دی ہیں، اور حادثے کی وجہ جاننے کے لیے بلیک باکسز کا تجزیہ انتہائی ضروری ہے۔ سرکاری حکام نے کہا کہ ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی)، شہری ہوابازی کی وزارت کی ایک اکائی نے بین الاقوامی پروٹوکول کے مطابق ایک باضابطہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ ای ٹی وی بھارت سے بات کرتے ہوئے، تلنگانہ ایوی ایشن اکیڈمی کے سی ای او، ایس این ریڈی نے کہا کہ صرف بلیک باکس ہی سچ بتا سکتا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ پائلٹ کے قابو سے باہر کچھ ہوا ہوگا۔ ہوائی جہاز کا بلیک باکس ایک ایسا جزو ہوتا ہے جو فلائٹ ڈیٹا اور کاک پٹ کمیونیکیشنز کو ریکارڈ کرتا ہے، جو حادثے کا سبب بننے والے واقعات کی صحیح وجوہات کو یکجا کرنے میں مدد کرے گا۔ کاک پٹ وائس ریکارڈر (C V R) اور فلائٹ ڈیٹا ریکارڈر (FDR) ایسے ہی دو اہم اجزاء یا بلیک باکس ہیں۔ CVR کاک پٹ کے اندر ریڈیو ٹرانسمیشنز اور آوازوں کو پکڑتا ہے، بشمول پائلٹس کی آوازیں، انجن کی آوازیں، اسٹال وارننگز، اور دیگر آوازیں۔ تفتیش کار ٹرانسکرپٹ بنانے کے لیے ان ریکارڈنگز کا تجزیہ کرتے ہیں، جس سے انجن کی رفتار، سسٹم کی خرابی، اور پائلٹوں، عملے اور ہوائی ٹریفک کنٹرول کے درمیان بات چیت کے بارے میں اہم تفصیلات سامنے آسکتی ہیں۔ FDR ہوائی جہاز کی پرواز کے بہت سے پیرامیٹرز کی نگرانی کرتا ہے، جیسے کہ اونچائی، ہوا کی رفتار، اور سمت۔ جدید ہوائی جہاز کو کم از کم 88 پیرامیٹرز کی نگرانی کرنی چاہیے، جن میں سے کچھ 1,000 سے زیادہ صفات کو ریکارڈ کرتے ہیں جن میں ونگ فلیپ پوزیشن سے لے کر سگریٹ نوشی کے الارم کو چالو کرنا شامل ہے۔ FDR کے ذریعے جمع کیے گئے ڈیٹا کو فلائٹ کی کمپیوٹر اینیمیٹڈ ویڈیو بنانے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے، اور یہ عام طور پر 25 گھنٹے کی معلومات کو محفوظ کرتا ہے، بشمول پچھلی پروازوں کا ڈیٹا، جو کہ میکینیکل مسائل کی نشاندہی کرنے میں انمول ہو سکتا ہے۔ ریڈی کے پاس 25,000 گھنٹے فضائی تربیت کا تجربہ ہے، انہوں نے ای

طریقہ تیار کیا۔ جدید بلیک باکس جیسا کہ ہم اسے جانتے ہیں، خاص طور پر کاک پٹ وائس ریکارڈر، کا تصور 1950 کی دہائی میں آسٹریلوی سائنسدان ڈیوڈ وارن نے کیا تھا۔ اس کی تحریک 1953 کے کامیٹ ہوائی جہاز کے کریشوں کی تحقیقات سے ملی، جس میں انہوں نے محسوس کیا کہ کاک پٹ کے ماحول کی آڈیو ریکارڈنگ حادثے کے تفتیش کاروں کے لیے انمول ہو سکتی ہے۔

106

صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے احمد آباد کے ہوائی اڈے پر عہدیداروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ بھی کی۔ وزیر اعظم مودی نے ایکس پر جائے حادثہ کا معائنہ کرتے ہوئے اپنی تصاویر شیئر کیں۔ انہوں نے لکھا کہ آج احمد آباد میں حادثے کی جگہ کا دورہ کیا۔ تباہی کا منظر افسوسناک ہے۔ بعد میں انتھک محنت کرنے والے عہدیداروں اور ٹیموں سے ملاقات کی۔ ہمارے خیالات ان لوگوں کے ساتھ ہیں جنہوں نے اس ناقابل تصور سانحہ میں اپنے پیاروں کو کھو دیا۔ انہوں نے یہ بھی پوسٹ کیا کہ ہم سب احمد آباد کے ہوائی سانحے سے تباہ ہیں۔ اتنے اچانک اور دل دہلا دینے والے انداز میں اتنی جانوں کا ضیاع الفاظ سے باہر ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے لکھا کہ تمام سوگوار خاندانوں سے تعزیت۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان کے درد کو سمجھتے ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ پیچھے چھوڑا ہوا خلا آنے والے برسوں تک محسوس کیا جائے گا۔ اوم شانتی۔ گجرات کے وزیر اعلی بھوپیندر پٹیل، مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو کنجراپو، مرکزی وزیر مملکت مرلی دھر موہول اور ریاستی وزیر داخلہ ہرش سنگھاوی بھی وزیر اعظم مودی کے ساتھ تھے۔ A1-171 بوئنگ ڈریم لائنر 8-787 ہوائی جہاز لندن کے گیٹوک کے لیے روانہ ہوا تھا، جمعرات کو احمد آباد بین الاقوامی ہوائی اڈے سے اڑان بھرنے کے فوراً بعد گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ ایئر لائنز کا کہنا ہے کہ طیارے میں سوار 242 افراد میں سے صرف ایک ہی حادثے میں بچ پایا۔ ہوائی جہاز کا پائلٹ کیپٹن سومیت سبھروال، ایک لائن ٹریننگ کیپٹن تھا، جس میں 8200 گھنٹے پرواز کا تجربہ تھا، جس کی مدد فرسٹ آفیسر کلائیو کندر نے کی تھی، جس نے 1100 پرواز کے اوقات کا اندراج کیا تھا۔

107

کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ پہلگام حملہ سرحد پار دہشت گردی کی تازہ ترین مثال ہے۔ جیسوال نے یاد کیا کہ کس طرح 26/11 کے سازشیوں میں سے ایک، تہوررانا کو حال ہی میں امریکہ

پناہ دی تھی یہ بات اہم ہے کہ اسامہ بن لادن کو ڈھونڈنے میں مدد کرنے والے ڈاکٹر شکیل آفریدی اب بھی پاکستانی فوج کے ہاتھوں قید ہیں۔ خیال رہے کہ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ یہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازعہ نہیں ہے بلکہ برسلز میں دہشت گردی کے خطرے کا جواب ہے۔ انہوں نے دہشت گردی کے لیے بھارت کی زیرو ٹالرنس اور جوہری بلیک میلنگ کے سامنے نہ جھکنے کی پالیسی کا اعادہ کیا۔

108

پر، ایک محتاط تصدیق کی گئی، جس میں سرکاری ملازم کی طرف سے رشوت کی مانگ کی تصدیق کی گئی اور اسی کے مطابق، انسداد بدعنوانی ایکٹ 1988 کی دفعہ 7 کے تحت ایف آئی آر نمبر 02/2025 کے تحت پولیس اسٹیشن اے سی بی راجوری میں مقدمہ درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کی گئی۔ تحقیقات کے دوران، ایک ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ ٹیم نے ایک کامیاب جال بچھا دیا اور ملزم سرکاری ملازم کو آزاد گواہوں کی موجودگی میں شکایت کنندہ سے 5000 روپے کی رشوت طلب کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ اس کے بعد ترجمان نے بتایا کہ ملزم محمد جمیل کے رہائشی مکان کی بھی تلاشی لی گئی جبکہ فوری کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔ رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ اس کے بعد ترجمان نے بتایا کہ ملزم محمد جمیل کے رہائشی مکان کی بھی تلاشی لی گئی جبکہ فوری کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

109

سیاسی طاقت کے طور پر دنیا کے سامنے کھڑا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت والی حکومت کی کوششوں کی وجہ سے، ہندوستان اب جی ڈی پی کے لحاظ سے دنیا کی "سب سے اوپر کی پانچ معیشتوں" میں شامل ہے۔ سنگھ نے اعتماد ظاہر کیا کہ جب ملک 2047 میں اپنی آزادی کا 100 واں سال منائے گا یہ دنیا کی سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔ انہوں نے سال 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے وزیر اعظم کے خواب کو حاصل کرنے کے لیے تمام ریاستوں، این جی اوز اور اداروں کی مشترکہ کوششوں پر زور دیا۔ وزیر دفاع نے یہ بھی کہا کہ ہندوستانی ثقافت آج "پوری دنیا میں پہچانی اور قبول کی جا رہی ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ کووڈ وبائی مرض کے دوران ہاتھ جوڑ کر سلام کرنے سے لیکر یوگا کے بین الاقوامی دن تک ہندوستانی ثقافت میں لوگوں کی دلچسپی پوری دنیا میں اضافہ ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کووڈ وبائی مرض کے دوران ہاتھ جوڑ کر سلام کرنے سے لیکر یوگا کے بین الاقوامی دن تک ہندوستانی ثقافت میں لوگوں کی دلچسپی پوری دنیا میں اضافہ ہوئی بیانہوں نے ہندوستان کے ثقافتی تنوع پر بھی بات کی اور اسے کئی مذاہب، ذاتوں اور فرقوں کے سنگم کے

طور پر بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیوا کے یہ 11 سال ہمارے آزادی پسند جنگجوؤں اور آئین سازوں کے خوابوں کی تعبیر کی کہانی ہیں جنہوں نے ایک ایسی جمہوریت کا تصور کیا جو نہ صرف سیاسی ہے، بلکہ سماجی اور اقتصادی بھی ہے۔ انہون نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی کی متحرک قیادت میں، ہندوستان نہ صرف ترقی کر رہا ہے بلکہ یہ قوموں کی برادری میں اپنے صحیح مقام کا دعوی کرنے کے لئے بڑھ رہا ہے اور کہا کہ ان کے دور میں حاصل ہونے والے وسیع تر جمہوری اور ترقیاتی ویژن کی عکاسی کر رہا ہے۔ جنہوں نے ایک ایسی جمہوریت کا تصور کیا جو نہ صرف سیاسی ہے، بلکہ سماجی اور اقتصادی بھی ہے۔ انہون نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی کی متحرک قیادت میں، ہندوستان نہ صرف ترقی کر رہا ہے بلکہ یہ قوموں کی برادری میں اپنے صحیح مقام کا دعوی کرنے کے لئے بڑھ رہا ہے اور کہا کہ ان کے دور میں حاصل ہونے والے وسیع تر جمہوری اور ترقیاتی ویژن کی عکاسی کر رہا ہے۔ اور کہا کہ ان کے دور میں حاصل ہونے والے وسیع تر جمہوری اور ترقیاتی ویژن کی عکاسی کر رہا ہے۔ جنہوں نے ایک ایسی جمہوریت کا تصور کیا جو نہ صرف سیاسی ہے، بلکہ سماجی اور اقتصادی بھی ہے۔ انہون نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی کی متحرک قیادت میں، ہندوستان نہ صرف ترقی کر رہا ہے بلکہ یہ قوموں کی برادری میں اپنے صحیح مقام کا دعوی کرنے کے لئے بڑھ رہا ہے اور کہا کہ ان کے دور میں حاصل ہونے والے وسیع تر جمہوری اور ترقیاتی ویژن کی عکاسی کر رہا ہے۔ جنہوں نے ایک ایسی جمہوریت کا تصور کیا جو نہ صرف سیاسی ہے، بلکہ سماجی اور اقتصادی بھی ہے۔ انہون نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی کی متحرک قیادت میں، ہندوستان نہ صرف ترقی کر رہا ہے بلکہ یہ قوموں کی برادری میں اپنے صحیح مقام کا دعوی کرنے کے لئے بڑھ رہا ہے اور کہا کہ ان کے دور میں حاصل ہونے والے وسیع تر جمہوری اور ترقیاتی ویژن کی عکاسی کر رہا ہے۔ اور کہا کہ ان کے دور میں حاصل ہونے والے وسیع تر جمہوری اور ترقیاتی ویژن کی عکاسی کر رہا ہے۔ جنہوں نے ایک ایسی جمہوریت کا تصور کیا جو نہ صرف سیاسی ہے، بلکہ سماجی اور اقتصادی بھی ہے۔ انہون نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی کی متحرک قیادت میں، ہندوستان نہ صرف ترقی کر رہا ہے بلکہ یہ قوموں کی برادری میں اپنے صحیح مقام کا دعوی کرنے کے لئے بڑھ رہا ہے اور کہا کہ ان کے دور میں حاصل ہونے والے وسیع تر جمہوری اور ترقیاتی ویژن کی عکاسی کر رہا ہے۔ بلکہ سماجی اور اقتصادی بھی ہے۔ انہون نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی کی متحرک قیادت میں، ہندوستان نہ صرف ترقی کر رہا ہے بلکہ یہ قوموں کی برادری میں اپنے صحیح مقام کا دعوی کرنے کے لئے بڑھ رہا ہے اور کہا کہ ان کے دور میں حاصل ہونے والے وسیع تر جمہوری اور ترقیاتی ویژن کی عکاسی کر رہا ہے۔

110

ذریعے مختلف اسکیمیں شامل ہیں۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر کشمیر، سیکرٹری سوشل ویلفیئر، جموں و کشمیر بینک کے سینئر نمائندے اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران افسران سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ سکینہ ایتو نے عام لوگوں خاص طور پر پچھڑے اور کم آمدنی والے گروپ سے تعلق رکھتے ہیں، کی سہولت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران سے اہلیت کے اصولوں پر فائدہ اٹھانے والوں کیلئے مختلف اسکیموں کے تحت بروقت ادائیگیوں پر زور دیا۔ وزیر موصوفہ نے بتایا کہ معاشرتی بہبود صرف تقسیم کے بارے میں نہیں ہے یہ لوگوں خاص طور پر ضرورتمندوں کے وقار، شمولیت اور بااختیار بنانے کے بارے میں ہے۔ ہر اہل شہری کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں ان فلاحی اسکیموں کے اثرات کو محسوس کرنا چاہئے اور ہمیں ہر سطح پر احتساب کے ساتھ آگے بڑھنا چاہئے۔ وزیر موصوفہ نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ مستفدین کو ادائیگیوں کی فراہمی کے عمل کو ہموار کریں اور فائدہ اٹھانے والوں کے آدھار سیڈنگ سے متعلق امور کو حل کریں۔ ا یہ لوگوں خاص طور پر ضرورتمندوں کے وقار، شمولیت اور بااختیار بنانے کے بارے میں ہے۔ ہر اہل شہری کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں ان فلاحی اسکیموں کے اثرات کو محسوس کرنا چاہئے اور ہمیں ہر سطح پر احتساب کے ساتھ آگے بڑھنا چاہئے۔ وزیر موصوفہ نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ مستفدین کو ادائیگیوں کی فراہمی کے عمل کو ہموار کریں اور فائدہ اٹھانے والوں کے آدھار سیڈنگ سے متعلق امور کو حل کریں نہوں نے جے کے بینک کے نمائندوں سے بھی کہا کہ وہ ان فائدہ اٹھانے والوں کیلئے پین یا 16 تقاضوں جیسے طریقہ کار کو ختم کریں کیونکہ ان کا تعلق کم آمدنی گروپ سے ہے۔ وزیر موصوفہ نے محکمہ سماجی بہبود سے کہا کہ وہ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعہ جے اینڈ کے بینک کے ساتھ منعقدہ ایم او یو پر دوبارہ نظر ثانی کریں تاکہ لاڈلی بیٹی اسکیم پر عمل درآمد کیا جا سکے اور فائدہ اٹھانے والوں کی سہولت کیلئے اس میں کچھ شرائط کو اپ ڈیٹ کریں۔ سماجی شعبے کی اسکیموں کی ہم آہنگی سے متعلق کچھ دیگر امور کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر نے شفاف میکانزم کی اہمیت پر زور دیا۔

111

بھی حل" کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا "میں نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ کو روکا، اور میں نے اسے تجارت کے ساتھ کیا۔" ٹرمپ نے کہا، "مجھے نہیں لگتا کہ کسی نے اس کے بارے میں کبھی لکھا ہے، لیکن یہ بہت اچھا تھا، وہ تیار ہو رہے تھے"۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے فون کالز اور تجارتی فائدہ اٹھا کر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ممکنہ جنگ کو روکا۔ ٹرمپ نے کہا کہ تناؤ اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ "پاکستان کی باری ہے" اور خبردار کیا کہ صورت حال جوہری تصادم کی طرف بڑھ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا "میں نے ان میں سے ہر ایک کو فون کیا۔ میں دونوں رہنماؤں کا بہت احترام کرتا ہوں، میں انہیں جانتا ہوں۔ میں نے ان سے تجارت کے بارے میں بات کی۔" ٹرمپ نے کہا، "مجھے نہیں لگتا کہ کسی نے اس کے بارے میں کبھی لکھا ہے، لیکن یہ بہت اچھا تھا، وہ تیار ہو رہے تھے"۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہوں نے فون کالز اور تجارتی فائدہ اٹھا کر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ممکنہ جنگ کو روکا۔ ٹرمپ نے کہا کہ تناؤ اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ "پاکستان کی باری ہے" اور خبردار کیا کہ صورت حال جوہری تصادم کی طرف بڑھ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا "میں نے ان میں سے ہر ایک کو فون کیا۔ میں دونوں رہنماؤں کا بہت احترام کرتا ہوں، میں انہیں جانتا ہوں۔ میں نے ان سے تجارت کے بارے میں بات کی۔"

112

سبز سونے کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ حکام کے مطابق گزشتہ تین روز سے جاری بھیانک آتشزدگی کے سبب گرچہ کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے تاہم آگ کے سبب جنگل کے ایک بڑے حصے کو نقصان پہنچا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ آگ نمودار ہونے کے فوراً بعد محکمہ جنگلات اور فاریسٹ پروٹیکشن فورس نے مشترکہ طور کارروائی شروع کر کے اور کئی گھنٹوں کی کڑی مشقت کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ حکام کا ماننا ہے کہ لگاتار خشک موسم اور بڑھتی گرمی کے سبب جنگلاتی اراضی میں سوکھی گھاس جلد آگ پکڑ لیتی ہے جو آناً فاناً پھیل جاتی ہے۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق عہدیداروں نے بتایا کہ آگ سندھ فاریسٹ رینج میں سونہ مرگ جنگلات کے کمپارٹمنٹ 63 اے میں نمودار ہوئی تھی جس نے ایک بڑے رقبے کو اپنی زد میں لے لیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عملہ کی کڑی محنت کے بعد آگ کو مزید پھیلنے سے روک دیا گیا تاہم حکام ابھی بھی جنگلاتی علاقے میں موجود ہیں اور آگ لگنے کی وجوہات کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ برس بھی طویل خشک سالی کے بعد حکام نے جنگلات میں آتشزدگی کا خدشہ ظاہر کیا تھا اور کشمیر کے مختلف علاقوں میں بھیانک آتشزدگی کے سبب سبز سونے کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عملہ کی کڑی محنت کے بعد آگ کو مزید پھیلنے سے روک دیا گیا تاہم حکام ابھی بھی جنگلاتی علاقے میں موجود ہیں اور آگ لگنے کی وجوہات کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ برس بھی طویل خشک سالی کے بعد حکام نے جنگلات میں آتشزدگی کا خدشہ ظاہر کیا تھا اور کشمیر کے مختلف علاقوں میں بھیانک آتشزدگی کے سبب سبز سونے کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا تھا۔

اتر ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر (ٹی آر ڈی)، اتر ریلوے، جموں توی کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ ٹنڈرز (www.gem.gov.in) طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل دستاویز ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر: جی ای ایم/2025/بی/6329114
کاموں کی تفصیل: شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا ریلوے اسٹیشن پر سے 03 فکو میک لفٹوں اور 02 ایسکلیٹروں کا تین سالوں کا باقاعدہ سالانہ کھد کھاؤ معاہدہ۔
تخمینہ لاگت (روپے): 55,55,687.31
بیعانہ رقم (روپے): 1,11,110/-
کام کی مدت: 36 ماہ
بولی بند ہونے کی تاریخ و وقت: 09.07.2025 کو 15:00 بجے
ویب سائٹ: www.gem.gov.in

1767/25 No. GEM/2025/B/6329114 مورخہ: 13.06.2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، فیروز پور کے ذریعے بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 15-07-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک اپلائی کر سکتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول ٹینڈر رجسٹرڈ نہیں ہیں اور ایسے کسی بھی مینول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر رقم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان موڈ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کیلئے اس ٹینڈر کیلئے بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ بنکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینول بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر زونبھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
10-06-2025	19-06-2025	03-07-2025 / 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	35-2025-26-Sr. DEN-1 FZR	سینئر اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ لدھیانہ اور اسسٹنٹ ڈویژن انجینئر۔ جالندھر کینٹ کے تحت پھگواڑہ جنکشن، گورایا، جالندھر کینٹ اور لدھیانہ یارڈ میں 38 عدد یعنی (16 ترن آوٹ میں 4 عدد 60 کلو گرام 1)، (12 ترن آوٹ میں 1 عدد 60 کلو گرام 1) (8.5 ترن آوٹ میں 25 عدد 60 کلو گرام 1) اور 8 عدد ڈائمنڈ لیول کراسنگ" ای ٹی آر (ایف ایس سی ایس سی ایم ایس سی)۔ 56 سیٹ، سی ایس سی ایم ایس سی۔ 18 سیٹ، ایف ایس ٹیڈبلیو ایس۔ 56 سیٹ، سی ایس سی ایم ایس سی۔ 18 سیٹ، ایف ایس ٹی ڈبلیو ایس ڈبلیو سی ایم ایس سی۔ 44 سیٹ، ڈبلیو یو سی ایم ایس سی۔ 4 سیٹ، ڈی ایس۔ 2 سیٹ اور ٹی ڈبلیو ایس ڈبلیو سی ایم ایس سی۔ ہی ایس سی سلیپروں پر 4 سیٹ" کے ساتھ انسٹالیشن کا کام۔

تخمینہ قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
4,39,18,233.39/-	3,69,600.00/-	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: سی ٹی آر ٹی آر یا ٹی آر ایف آر ٹی آر جس میں ٹریک کو اپر اٹھانا، سکرینگ، ٹریک کو دستی یا میکانکی طریقے سے کرنا، ٹریک ریکور کھدائی مشین جیسے ٹیمپنگ مشین ریلاسٹ سکریننگ ریگولیٹنگ مشین اور ٹی آر کیلئے پری اور پوسٹ ورکس شامل ہیں۔ پی۔ 28 کے ذریعہ۔

نوٹ: 1: ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگے۔

ٹینڈر نوٹس لیٹر نمبر 35-2025-26-SrDEN-1-FZR مورخہ 12-06-2025

1756/2025

Government of Jammu & Kashmir UT
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION BUDGAM.

TENDER NOTICE

E-tendering NIT No:- 09-DB of 2025-26/1379-93

DATED:-12-06-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT, e-tenders (In Single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works.

S. No	Name of Work	Adv. Cost	Cost of T/Doc.	Earnest money CDR/FDR / BG	Time of Completion	Class of Contractor	Major Head of account	Project Authority
1	Construction of Lanes/ Drains/ Tile Paths/ Culverts/ R-walls /Parks/ Passenger Shelters of Budgam Town (Phase-1st) at MC Budgam	Rs. 74.94 lacs	Rs. 1600/-	Rs.149880/-	90 days	AAY	FC Grants	Director Urban Local Bodies Kashmir

Position of Funds=

Project Authority/Authorization=

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www .jktenders.gov.in as per schedule of date given below:-

1.	Date of Issue of Tender Notice	12-06-2025
2.	Period of downloading of bidding documents	12-06-2025
3.	Bid submission Start Date	12-06-2025
4.	Bid Submission End Date	23-06-2025 Up-to 4.00 P.M.
5.	Date & time of opening of Bids	24-06-2025 at 11:00 AM in the office of Executive Engineer R&B Division Budgam
6.	Submission of Performance Security (PS)	Within 7days of receipt of LOA. (The bidder has to provide 5% of allotted Cost as Performance Security in shape of CDR/FDR/BG which shall subsequently release 2% CDR

No: 1379-93 DATED:-12/06/2025

Sd/-EXECUTIVE ENGINEER
R&B Division Budgam.

DIPK No: 2470/25

پودینے سے دوستی کر لیجیے

پودینے کی سبز تازہ پتیاں دیکھ کر اور ان کی خوشبو سے ایک خوشگوار سا احساس تنعم لیتا ہے۔ شاید آپ نے کبھی یہ غورت کیا ہو کہ یہ خوشبودار پودا کتنی اہمیت کا حامل ہے۔ عام طور پر لوگ یہی جانتے ہیں کہ پودینے کا استعمال صرف کھانوں میں خوشبو اور ذائقے کے لئے کیا جاتا ہے، حالانکہ چھوٹی چھوٹی پتیوں والے اس پودے کو قدرت نے متعدد خصوصیات سے مالا مال کیا ہے۔ اس کی ایک اہم افادیت زہریلے کیڑے مکوڑوں کے زہر کا اثر زائل کرنا ہے۔ اس کا تجربہ کرنا ہو تو بھی کسی زہریلے کیڑے کے کاٹنے کے مقام پر پودینے کی پتیاں مل دیں یا پھر پودینے کا رس متاثرہ جگہ پر لگا کر دیکھیں، فوری طور پر جلن اور درد میں افاقہ ہوگا۔ پودینے کی متعدد اقسام ہیں، جن میں سے تین عام ہیں۔ جنگلی، پہاڑی اور بستانی جسے تیسری پودینہ بھی کہا جاتا ہے۔ یوں تو ان اقسام میں پہاڑی قسم زیادہ قوی ہے، لیکن کثرت اور آسانی سے دستیاب ہونے والی قسم بستانی ہے۔ اس کے پتوں کی الگ ہی پہچان ہے۔ یہ چھوٹے پتوں والا پودینہ ہوتا ہے۔ اسے صحت کے لئے موثر قرار دیا جاتا ہے۔ اس کی چٹنی بھی بہت مزے دار اور لذیذ بنتی ہے۔ پودینے کی چند خصوصیات ذیل میں درج کی جا رہی ہیں۔ پیٹ کے امراض: پودینے کی پتیوں کا تازہ رس، لیموں اور شہد کے ساتھ پینے سے معدے کی بیماریوں سے افاقہ ہوتا ہے۔ پیٹ کی کسی بھی قسم کی خرابی میں ایک چمچ پودینے کا رس ایک کپ پانی میں ملا کر پئیں، فوری افاقہ ہوگا۔ کھانسی زکام: پودینے کی پتیوں کا رس کالی مرچ اور کالے نمک کے ساتھ چائے کی طرح ابال کر پینے سے سردی، کھانسی اور بخار میں راحت ملتی ہے۔ قے اور متلی: اگر کھانا ہضم نہ ہو اور دل متلانے لگے، تو اس صورت میں ایک پیالی میں ایک گلاس پانی لے کر اس میں خشک پودینے کی پتیوں کا پاؤڈر ایک چائے کا چمچ اور چھوٹی الائچی کا پاؤڈر آدھا چائے کا چمچ ڈال کر ابال لیں۔ قدرے ٹھنڈا ہونے پر پی لیں۔ سر درد: پودینے کی تازہ پتیوں کو پیس کر ان کا لیپ پیشانی پر لگانے سے فوری آرام ملتا ہے۔ نظام ہضم: پودینے کا استعمال، خاص طور پر نظام ہضم سے جملہ امراض میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس کے استعمال سے غذا آسانی سے ہضم ہو جاتی ہے اور ریاح کی وجہ سے لاحق ہونے والی تبخیر کی شکایت بھی رفع ہو جاتی ہے۔ بھوک نہ لگنا، پیٹ پھولنا، کھٹی ڈکاریں آنا، متلی اور قے کے مریضوں کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔ پودینے کی پتیوں میں ایک روغن پایا جاتا ہے، جو ہیضے کے جراثیم پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہیضے کی وبا پھوٹنے پر پودینے کا استعمال اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ پتی اچھلنا یا چھپاکی: پودینہ الرجی کے خلاف موثر ثابت ہوتا ہے، خصوصاً الرجی کی ایک شدید قسم جسے طبی اصطلاح میں شرٹی اور عام طور پر پتی اچھلنا یا چھپاکی کہا جاتا ہے۔ اس مرض میں پودینے کے پتوں کی چائے بنا کر پانی جاتی ہے، جو جلد کی جلن اور خارش رفع کر دیتی ہے۔ اس غرض سے پودینے کی 10 گرام تازہ پتیوں کا رس نصف پیالی عرق گلاب میں ملا کر پلایا جائے۔ داغ دھبے اور مہاسے: پودینہ حسن کا محافظ بھی ہے۔ اس کی پتیاں چہرے کے داغ دھبوں، کیل مہاسوں اور زائد تلوں سے نجات کا موثر علاج ہیں۔ اس کے لئے تازہ پودینے کی پتیوں کو انگور یا گنے کے خالص سرکے کے ساتھ پیس کر چہرے کے متاثرہ حصے پر لیپ کریں۔ چند ہی روز کی پابندی سے داغ دھبے دور ہو جائیں گے اور جلد نکھر آئے گی۔ جلد کی رنگت صاف کرنے کے لئے پودینے کو پانی میں جوش دے کر پئیں۔ پودینے کے پانی سے نہانے کا مشورہ بھی دیا جاتا ہے۔ زہر کا تریاق: پودینہ مختلف اقسام کے زہر کا تریاق بھی ہے۔ اگر بچھو، بھڑ، بلی یا چوہے وغیرہ کے کاٹنے پر پودینے کو پیس کر اس کا لیپ متاثرہ مقام پر لگایا جائے، تو آکسیر ثابت ہوتا ہے۔ ماہواری کی تکلیف یا کمی: صبح شام پودینے کی چائے ایک ایک کپ پینے یا پودینے کی تازہ پتیوں کا رس استعمال کرنے سے اس تکلیف سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے۔ بلڈ پریشر: متلی، قے (خصوصاً حاملہ خواتین کی قے اور متلی)، دائمی قبض، پتی، اچھلنے، نظام ہاضمہ کی خرابی کے نتیجے میں خون کا دباؤ بڑھ جائے، تو درج ذیل نسخہ آزما ئیں۔ سوئف ایک چائے کا چمچ، پودینہ ایک چائے کا چمچ، بڑی سونف (بیج الگ کر لیں) نو عدد اور آلو بخارے کا پانچ دانے ڈیڑھ پیالی پانی میں رات کے وقت بھگو دیں۔ صبح ان اجزاء کو مل کر چھان لیں۔ پھر چھنا ہوا پانی پی لیں۔ سردی کے موسم میں اس پانی کو نیم گرم کر کے بھی پیا جا سکتا ہے۔ بس، ایک بات کا خیال رہے کہ اگر آپ نزلہ زکام میں مبتلا ہیں یا گلا خراب ہے، تو اس نسخے کے استعمال سے گریز کریں۔ آدھے سر کا درد جس کے ساتھ متلی اور قے محسوس ہو، اس کے لئے بھی مجرب ہے۔ مزید تحقیق سے پتا چلا ہے کہ پودینے میں اعصاب کو سکون پہنچانے اور نیند لانے والے اجزا پائے جاتے ہیں۔ ... ملاپ

گریپ فروٹ انتہائی اثر انگیز پھل

طبی محققین نے ایک ریسرچ اسٹڈی میں اس بات کا انکشاف کیا ہے کہ امراض قلب میں مبتلا افراد جو روزانہ **1** گریپ فروٹ کو اپنی خوراک کا حصہ بناتے ہیں وہ اپنے خون میں کولیسٹرول کی شرح میں حیرت انگیز طور پر کمی کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ عارضہ قلب میں گرفتار ان مریضوں کے مقابلے میں جو یہ پھل روزانہ استعمال نہیں کرتے۔ خون میں کولیسٹرول کی مقدار بڑھنے یا اس کے جسم میں مستقل موجود رہنے کی وجہ سے دل بے شمار بیماریوں کے شکنجے میں پھنس کے رہ جاتا ہے۔ گریپ فروٹ وٹامن **C** سے بھرپور ہوتا ہے جس کی وجہ سے یہ کولیسٹرول کی شرح کو گھٹاتا بھی ہے، شریانوں اور وریدوں کی حساس بافتوں کو مضبوطی فراہم کرتا ہے اور جسم میں موجود چکنائی کے گولوں کو پگھلا کر ان کا جسم سے اخراج عمل میں لاتا ہے جس کی وجہ سے وزن میں بھی صحت مندی ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ یہ تمام خوبیاں دل کی صحت کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ دانتوں اور مسوڑھوں کی تکالیف میں مبتلا افراد بھی گریپ فروٹ کا اگر مسلسل استعمال جاری رکھیں تو انہیں بھی مسوڑھوں کی جملہ تکالیف سے نجات مل سکتی ہے۔ گریپ فروٹ کی اثر انگیزی میں کوئی شبہ نہیں یہ جسم کے مدافعتی نظام کو حیرت انگیز حد تک تقویت پہنچاتا ہے۔ لہٰذا بہت سی ادویات ایسی ہیں جو جسم میں اس قدر طاقتور غذائی جز کی موجودگی میں اپنی اثر پذیری کھو بیٹھتی ہیں۔ اسی لئے کسی بھی قسم کے **Chronic** مرض میں مبتلا افراد جو مستقل طور پر دوائیاں استعمال کرتے رہتے ہوں وہ گریپ فروٹ کا باقاعدہ استعمال شروع کرنے سے قبل اپنے معالج سے حفظ ماتقدم کے طور پر مشورہ ضرور کر لیں تاکہ وہ آئندہ کسی بھی قسم کی پریشانی سے محفوظ رہ سکیں۔ ... ملاپ

پھل قدرت کا فرحت بخش تحفہ

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ رنگ برنگے، رسیلے پھل اللہ کی خاص نعمتوں میں سے ہیں۔ پاکستان میں ہر طرح کے موسمی پھل دستیاب ہیں۔ پھلوں میں تمام غذائی اجزاء، وٹامنز اور معدنیات وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ پھل کھانے سے آدمی تندرست و توانا رہتا ہے۔ صحت مند اور تر و تازہ رہنے کے لئے تازہ اور رس بھرے پھلوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ کھجور، کھجور میں بے حد غذائیت ہے، تازہ خون پیدا کرتی ہے، ہاضم ہے۔ معدہ، جگر اور باہ کو قوت بخشتی ہے، جسم کو فربہ کرتی ہے، القوا اور فالج جیسے امراض میں بہت مفید رہتی ہے۔ کھجور میں تمام غذائی اجزاء، وٹامنز اور معدنیات شامل ہوتے ہیں۔ کھجور کی گٹھلیاں بھی کئی امراض کا علاج ہیں۔ مثلاً اسہال بند کرتی ہیں۔ جلی ہوئی گٹھلیوں کا سفوف بہتا ہوا خون بند کر دیتا ہے اور زخم کو صاف کرتا ہے، اس سفوف کو بطور منجن استعمال کرنے سے دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ انجیر: خوش ذائقہ پھل ہے۔ جلدی بیماریوں میں مفید ہے، انجیر کھانے سے معدہ اور جگر ٹھیک کام کرتے ہیں، ورم تلی دور ہوتا ہے۔ گلے کی خراش کے لیے دودھ انے کھائیں، سخت پھوڑے کے لئے دودھ میں انجیر پکا کر پلٹس باندھیں۔ اس سے جلدی گندا مواد نکل آئے گا۔ بچے کے سر پر بال نہ ہوں انجیر کی چھال اور سندری جھاگ پیس کر گالز حالیپ کریں۔ انجیر کھانے سے بچوں کا قد بڑھتا ہے۔ بوڑھے روزانہ تین، چار دانے دودھ کے ساتھ کھائیں، نظر تیز ہو گی۔ تازہ انجیر توڑنے پر سفید دودھ نکلتا ہے۔ یہ دودھ برص کے دانغوں پر لگانے سے نشانات مٹ جاتے ہیں۔ کھٹے ہی شہریٰ کی طرح گھل جاتا ہے اور مزید کھانے کو دل کرتا ہے۔ منقوں میں پلیٹ صفاچٹ ہو جاتی ہے۔ شہتوت کا پھل بیماریوں سے پیدا شدہ گندے مادے خارج کرتا ہے۔ جگر کا فعل درست کرتا ہے، خون صاف کرتا ہے۔ پھوڑے پھنسیوں سے حفاظت، گلے کی تکلیف اور خناق **Diphtheria** کا علاج ہے۔ کھمبر اہٹ، بے چینی اور چڑچڑے پن کو ختم کرتا ہے۔ اسے کھانے سے اعصاب پُرسکون ہو جاتے ہیں۔ دل و دماغ میں تر و تازگی آتی ہے۔ سفید شہتوت جگر اور پھیپھڑوں کو طاقت دیتا ہے۔ آج کل شربت توت سیاہ کھانسی کا تجرب علاج ہے۔ منہ میں چھالے پڑ گئے ہوں تو کالے شہتوت کا شربت استعمال کریں، گلے کے غدود ناسلز بڑھ جائیں، آواز بھاری ہو جائے تو شہتوت کا شربت دیں، آپریشن کی نوبت ہی نہیں آئے گی۔ تمبا کو نوشی میں گلے کو صاف رکھتا ہے، گردے صاف رکھتا ہے، پیاس گرمی دور کرتا ہے، شہتوت کھانے سے گلے کے غدود ناسلز بڑھ نہیں سکتے، گرمی کے دنوں میں متواتر دو ماہ صبح و شام **200** گرام شہتوت کھائیں تو خناق سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔ لیموں لیموں ذائقہ بخش پھل ہے جو ہر کھانے کا لازمی جزو ہوتا ہے۔ یہ ... ملاپ

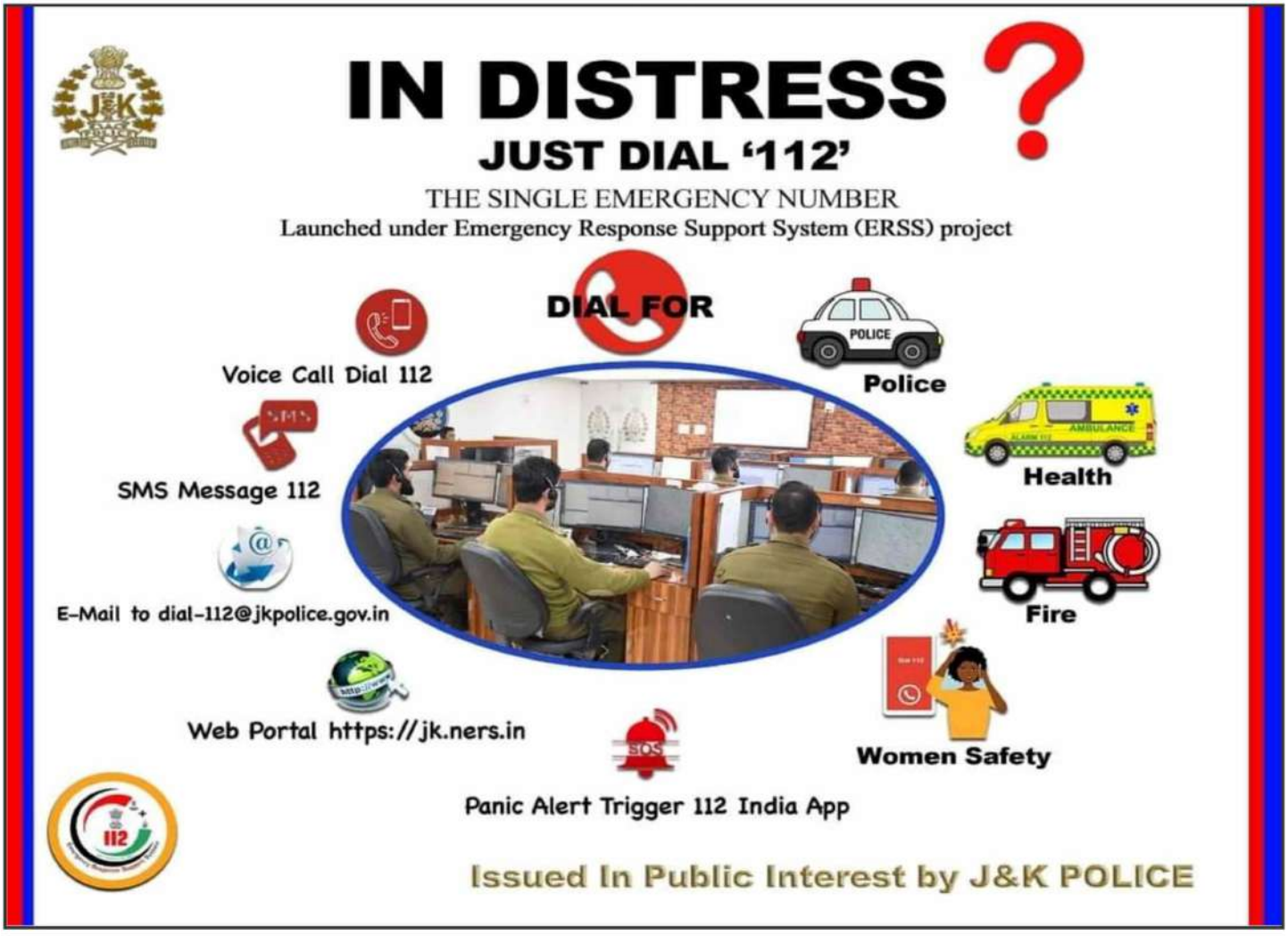

آسٹریلیا کا منہ توڑ جواب، جنوبی افریقہ 138 رنوں پر ڈھیر

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیائی کپتان پیٹ کمنز نے جمعرات کو اپنی خطرناک گیند بازی سے لارڈس کے تاریخی میدان پر کھیلے جا رہے ورلڈ ٹیسٹ چمپئن (ڈبلیو ٹی سی) کے دوسرے دن اپنی قاتلانہ گیند بازی سے تاریخ رقم کر دی۔ آسٹریلیائی کپتان نے ۶ وکٹیں حاصل کیں اور جنوبی افریقہ کی پہلی اننگز صرف ۱۳۸ رنوں پر سمیٹ کر اپنی ٹیم کو ۷۴ رنوں کی اہم برتری دلائی۔ جنوبی افریقی ٹیم کی جانب سے ڈیوڈ بیڈنگھم نے سب سے زیادہ ۴۵ رن بنائے۔ جنوبی افریقہ کی پوری ٹیم ۵۷.۱ اوور میں آل آوٹ ہو گئی۔ کپتان تیمبا باوما نے ۳۶ رنوں کی اننگز کھیلی۔ ان کے علاوہ کوئی بھی بلے باز کنگارو گیند بازوں کے سامنے ٹھہر نہیں سکا۔ پیٹ کمنز نے ۱۸.۱ اوور میں ۶ وکٹیں لے کر اپنے ٹیسٹ کریئر میں ۳۰۰ وکٹیں بھی مکمل کیں۔ وہ ۱۸۹۱ء کے بعد لارڈس میں ۵ وکٹیں لینے والے پہلے فاسٹ بولر کپتان بن گئے، جن کا نام اب ’آنرز بورڈ‘ میں درج ہوگا۔ اس کے علاوہ پیٹ کمنز ۳۰۰ ٹیسٹ وکٹیں لینے والے آسٹریلیا کے آٹھویں بولر ہیں۔ کپتان کمنز کو مچل اسٹارک (۱۴/۲) اور جوش ہیزل ووڈ (۲۷ پر ایک وکٹ) کا بھی شاندار تعاون حاصل رہا۔ دوپہر کے بعد جنوبی افریقہ کے بلے بازوں نے پوری طرح ہتھیار ڈال دیئے۔ کمنز نے کائل ورنن کو ایل بی ڈبلیو آوٹ کیا اور پھر مارکو جانسن کو کیچ آوٹ کر کے ٹیم کو مسلسل جھٹکا دیا۔ کمنز نے اپنی اننگز کی پانچویں وکٹ ڈیوڈ بیڈنگھم کو وکٹ کے پیچھے کیچ کروا کر حاصل کی۔ اس کے بعد کیشو مہاراج رن آوٹ ہوئے اور آخرکار کمنز نے ربادا کو ڈیپ مڈ وکٹ پر کیچ کروا کر اپنی چھٹی وکٹ حاصل کی۔ جنوبی افریقہ نے ۸۱ رنوں کے اندر آخری ۵ وکٹیں گنوائیں اور آسٹریلیا کو پہلی اننگز میں ۷۴ رنوں کی برتری حاصل ہو گئی۔ بیڈنگھم اور باوما نے اننگز کو سنبھالا جنوبی افریقہ نے پہلے دن ہی صرف ۳۴ رن پر ۴ وکٹیں گنوا دیئے تھے اور ٹیم مشکل میں دکھائی دے رہی تھی۔ دوسرے دن باوما اور بیڈنگھم نے پانچویں وکٹ کیلئے ۶۴ رنوں کی اہم شراکت داری کی۔ پہلے سیشن کے اختتام تک جنوبی افریقی ٹیم نے صرف ایک وکٹ گنوائی تھی۔ باوما نے ۴۴ ویں اوور میں اسٹارک کے اوور میں ۲ چوکے لگا کر ٹیم کے اسکور کو ۵۰ کے قریب پہنچا دیا۔ بیڈنگھم نے ۴۷ ویں اوور میں اسٹارک کے خلاف دن کا پہلا چوکا مارا۔ اگلے اوور میں جوش ہیزل ووڈ کی ان سوئنگ گیند پر کپتان باوما کو ایل بی ڈبلیو دیا گیا لیکن انہوں نے ریویو لے لیا۔ ری پلے میں بلے سے لگ کر پیڈ پر لگی تھی اور الٹرا ایج پر اسپائک بھی نظر آیا جس سے وہ بچ گئے۔ باوما اور بیڈنگھم نے ۴۳ ویں اوور میں ٹیم کیلئے نصف سنچری شراکت مکمل کی۔

خاتون باکسر لاورا اکرم کا اعزاز

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان کی خاتون باکسر لاورا اکرم نے جمہوریہ چیک میں جاری ورلڈ باکسنگ چیلنج کے سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا۔ لاورا اکرم نے فلسطین کی خاتون باکسر تورا کو شکست دی۔ 57 کے جی کیٹیگری کے سیمی فائنل میں لاورا اکرم کا مقابلہ منگولیا کی ارڈنلائی سے ہوگا۔ لاورا اکرم ورلڈ باکسنگ چیلنج میں میڈل جیتنے والی پاکستان کی پہلی خاتون ایلیٹ باکسر ہوں گی۔ 2003 میں نعمان کریم نے ورلڈ چیمپئن شپ میں برانز میڈل جیتا تھا۔ لاورا اکرم نے گزشتہ برس کراچی میں ہونے والی چیمپئن شپ میں کامیابی حاصل کی تھی۔ لاورا اکرم برٹش پاکستانی ہیں پاکستان باکسنگ فیڈریشن نے 2023 میں پاکستان کی نمائندگی کے لیے مدعو کیا تھا۔

اے ایف سی ایشین کپ 2027 کوالیفائرز: میانمار کے خلاف پاکستان کو 1-0 سے شکست

نئی دہلی (ایم این این): میانمار کے خلاف ینگون کے تھوونا سٹیڈیم میں کھیلے جانے والے میچ میں پاکستان نے بھرپور کھیل کا مظاہرہ کیا۔ پہلے ہاف میں پاکستان نے دفاعی حکمت عملی اپنائی اور مضبوط دفاع کی بدولت حریف ٹیم کے جارحانہ حملوں کو ناکام بنایا۔ تاہم پہلے ہاف کے اختتام سے قبل ایک گول کی سبقت حاصل ہو گئی۔ تھن پینگ نے 41 ویں منٹ میں گول سکور کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلوائی جو فیصلہ کن ثابت ہوئی، دوسرے ہاف میں دونوں ٹیموں نے قدرے تیز کھیل پیش کیا لیکن کوئی بھی ٹیم گول نہ کر سکی۔ میانمار کی فیفا کی رینکنگ میں 162 ویں جبکہ پاکستان کی 198 ویں پوزیشن ہے۔ اے ایف سی ایشین کپ 2027 کوالیفائر راؤنڈ کے گروپ ای میں پاکستان، شام، میانمار اور افغانستان شامل ہیں۔ پاکستان کو اپنے پہلے میچ میں شام کے ہاتھوں دو گول سے شکست اٹھانی پڑی تھی۔ اب پاکستان اپنا تیسرا میچ افغانستان کے خلاف کھیلے گا۔

نیوزی لینڈ کے فن ایلن نے ٹی ٹونٹی کرکٹ میں ورلڈ ریکارڈ بنا لیا

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ کے کرکٹر فن ایلن نے ٹی ٹونٹی کرکٹ کی اننگز میں سب سے زیادہ چھکے لگانے کا ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ فن ایلن نے امریکا کی میجر لیگ کرکٹ میں اپنی اننگز میں 19 چھکے لگائے۔ فن ایلن نے سان فرانسسکو یونیکورن کی جانب سے واشنگٹن فریڈم کے خلاف 51 گیندوں پر 151 رنز کی اننگز کھیلی۔ یاد رہے کہ اس سے قبل ایک اننگز میں سب سے زیادہ چھکے لگانے کا ریکارڈ کرس گیل کے پاس تھا۔ کرس گیل نے 18 چھکے لگا کر یہ ریکارڈ اپنے نام کیا تھا۔ فن ایلن نے اپنی اننگز میں ٹی ٹونٹی کرکٹ میں تیز ترین 150 رنز بنانے کا ریکارڈ بھی اپنے نام کر لیا ہے۔

انگلینڈ دورے کو یادگار بنانے کیلئے ہر گیند پر چیلنج پیش کرنا ہوگا: گوتم گمبھیر

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے ٹیم انڈیا کو انگلینڈ کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز کو یادگار بنانے کی تلقین کرتے ہوئے کہا ہے کہ کھلاڑیوں کو اپنے ’کمفرٹ زون‘ سے باہر آنا ہوگا۔ گمبھیر نے ریٹائر ہو چکے کھلاڑیوں، وراٹ کوہلی، روہت شرما اور روی چندرن اشون کی غیر موجودگی کو موقع میں تبدیل کرنے کی تلقین کی۔ واضح رہے کہ ہندوستان ۲۰۰۷ء کے بعد پہلی مرتبہ انگلینڈ میں ٹیسٹ سیریز جیتنے کے مقصد سے اترےگا۔ سیریز کا پہلا میچ ۲۰ جون سے لیڈز میں کھیلا جائے گا۔ گوتم گمبھیر نے بی سی سی آئی ڈاٹ ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اس دورے کو ۲ طرح سے دیکھا جا سکتا ہے — ایک یہ کہ ہم اپنے ۳ تجربہ کار کھلاڑیوں کے بغیر ہیں اور دوسرا یہ کہ ہمیں ملک کیلئے کچھ خاص کرنے کا انوکھا موقع ملا ہے۔ جب میں اس گروپ کو دیکھتا ہوں تو مجھے ان کے اندر کچھ خاص کرنے کی بھوک، جنون اور عزم نظر آتا ہے۔ اگر ہم قربانی دیتے ہیں، اگر ہم ہر دن نہیں، بلکہ ہر سیشن، ہر گھنٹے اور ہر گیند پر چیلنج پیش کرتے ہیں، تو میں سمجھتا ہوں کہ ہم اس دورے کو یادگار بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے بی سائی سدرشن سمیت ٹیم کے نئے کھلاڑیوں کی بھی تعریف کی۔ ہندوستانی ٹیم کوچ نے کہا کہ پہلی بار ٹیسٹ ٹیم میں شامل ہونا ہمیشہ خاص ہوتا ہے۔ میں سائی کا خیر مقدم کرنا چاہتا ہوں، جنہوں نے حالیہ ۳ ماہ میں شاندار بلیبازی کی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ان کا ریڈ بال کریئر کامیاب ہوگا۔ میں ارش دیپ سنگھ کا بھی خیر مقدم کرنا چاہتا ہوں، جنہوں نے وہائٹ بال سے شاندار مظاہرہ کیا ہے اور اب ریڈ بال میں بھی وہی کارکردگی دکھائیں گے۔ گمبھیر نے شبھمن گل اور رشبھ پنت کی بھی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ میں گل کو بھی مبارکباد دینا چاہتا ہوں جو پہلی بار کپتانی کر رہے ہیں۔ اپنے ملک کی ٹیسٹ ٹیم کی قیادت کرنا سب سے بڑا اعزاز ہوتا ہے۔ رشبھ پنت کو بھی جواب لیڈرشپ گروپ کا حصہ ہیں۔

ثنا میر آئی سی سی ہال آف فیم میں شامل ہونے والی پہلی پاکستانی خاتون کرکٹر بن گئیں

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان ویمنز کرکٹ کی سابق کپتان ثنا میر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے ہال آف فیم میں شامل ہونے والی ملک کی پہلی خاتون کرکٹر بن گئی ہیں۔ ثنا میر کا شمار پاکستان کی کامیاب ترین ویمنز کرکٹرز میں ہوتا ہے جنہوں نے نہ صرف اپنی بہترین کارکردگی سے میدان میں جگہ بنائی بلکہ ملک میں خواتین کے کھیلوں کے فروغ میں بھی نمایاں کردار ادا کیا۔ سنہ 2005 میں انٹرنیشنل کرکٹ میں قدم رکھنے والی ثنا میر نے اپنے کریئر کے دوران 226 بین الاقوامی میچز میں پاکستان کی نمائندگی کی۔ وہ ان چند کھلاڑیوں میں شامل ہیں جنہوں نے ون ڈے انٹرنیشنل میچز میں 100 وکٹیں لینے کے ساتھ ساتھ ایک ہزار رنز بھی بنائے۔ ثنا میر نے سنہ 2010 اور سنہ 2014 کی ایشین گیمز میں سونے کے تمغے جیتنے والی پاکستانی ویمنز ٹیم کی قیادت کی اور سنہ 2018 میں آئی سی سی کی ون ڈے رینکنگ میں نمبر ون بولر کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ وہ دو ورلڈ کپ اور پانچ ٹی 20 ورلڈ کپ میں پاکستان کی قیادت بھی کر چکی ہیں۔ ثنا میر کے ساتھ ساتھ آئی سی سی ہال آف فیم میں شامل ہونے والے دیگر نمایاں کرکٹرز میں انڈیا کے ایم ایس دھونی، آسٹریلیا کے میتھیو ہیڈن، نیوزی لینڈ کے ڈینیئل ویٹوری، انگلینڈ کی سارہ ٹیلر، جنوبی افریقہ کے ہاشم آملہ اور گریم سمتھ شامل ہیں۔ آئی سی سی کے مطابق ثنا میر وائٹ بال کرکٹ میں 200 سے زائد انٹرنیشنل وکٹیں لینے والی چند خواتین میں شامل ہیں۔ وہ صرف میدان میں ہی نہیں بلکہ میدان سے باہر بھی اپنے اصولی موقف اور سماجی خدمات کے لیے جانی جاتی ہیں۔ وہ باڈی شیمنگ کے خلاف آواز بلند کرتے، ذہنی صحت کو ترجیح دینے اور کورونا وبا کے دوران متاثرہ افراد کی مدد کرنے میں پیش پیش رہی ہیں۔ آئی سی سی کے ہال آف فیم میں شامل ہونے کے بعد اپنے تاثرات میں ثنا میر نے کہا کہ ’ایک چھوٹی لڑکی کے طور پر یہ خواب دیکھنا کہ ایک دن ہمارے ملک میں خواتین کی کرکٹ ٹیم ہوگی اور آج ان لیجنڈز کے ساتھ

کرکٹ ویسٹ انڈیز کی نیپال کیخلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز کی تصدیق

نئی دہلی (ایم این این): 3 میچز پر مشتمل سیریز نیپال اور ویسٹ انڈیز کے درمیان پہلی دو طرفہ سیریز ہو گی۔ کرکٹ ایسوسی ایشن آف نیپال کی میزبانی میں ہونے والے میچز شارجہ میں کھیلے جائیں گے۔ کرکٹ ویسٹ انڈیز کے مطابق میچز 27، 28 اور 30 ستمبر کو شارجہ کرکٹ اسٹیڈیم میں ہوں گے۔ کرکٹ ویسٹ انڈیز کا یہ بھی کہنا ہے کہ سیریز کھیلنے کا مقصد نیپال کو ورلڈ کپ ایشین کوالیفائر کی تیاریوں کا بہترین موقع دینا ہے۔

ہندوستانی فٹبال میں بنیادی تبدیلیوں کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): فٹ بال کے میدان پر ہندوستان کی گرتی ہوئی کارکردگی سے ناراض، سابق کرشماتی کپتان بائچنگ بھوٹیا نے قومی فیڈریشن پر کھیل کو تباہ کرنے کا الزام لگایا ہے، جبکہ کچھ دیگر ماہرین نے موجودہ نظام کو سڑا گلا اور ’جمود‘ کا شکار قرار دیا ہے۔ آل انڈیا فٹبال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) اور اس کے صدر کلیان چوبے پر بھوٹیا نے شدید حملہ اے ایف سی ایشیائی کپ کوالیفائر کے تیسرے راونڈ میں نچلی رینکنگ والی ہانگ کانگ کے خلاف ایک صفر کی چونکا دینے والی شکست کے ایک دن بعد کیا ہے۔ بھوٹیا نے کہا ’’یہ دیکھنا بہت صدمہ اور تکلیف کی بات ہے کہ ہم اب ایشیا کپ ہیں۔ ازبکستان، انڈونیشیا اور اردن جیسے ممالک ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائی کر چکے ہیں۔‘‘ انہوں نے چوبے کے استعفے اور ہندوستانی فٹ بال میں ڈھانچہ جاتی تبدیلیوں کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے ہیڈ کوچ منولو مارکیز انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) ٹیم گوا کے بھی کوچ ہیں۔ انہوں نے گزشتہ سال جولائی میں کروشین لچھنڈا ایگور اسٹیمک کی جگہ یہ عہدہ سنبھالا تھا۔ گواہاٹی میں ورلڈ

Centre Bureau of Investigation
Government of India,
Anti-Corruption Branch, Srinagar.
Near Guest House No. 6, Near MLA Hostel, MA Road,
Srinagar-190001
Phone / Fax : 0194-2455514, Email:- hobacsgr@cbi.gov.in
No. 88/PA/Misc/CBI, ACB-Srinagar Dated:- 13-06-2025

MESSAGE;

DO NOT PAY BRIBE TO ANYONE, IF ANY OFFICER OR OFFICIAL OF ANY GOVERNMENT OFFICE DEMANDS BRIBE OR IF YOU HAVE ANY INFORMATION ON THE CORRUPTION OR IF YOU ARE A VICTIM OF CORRUPTION, PLEASE MAKE A COMPLAINT TO DIG, ANTI-CORRUPTION BRANCH, CBI SRINAGAR NEAR MLA HOSTEL SRINAGAR PHONE NO'S (LAND LINE) 0194-2455514 AND (MOBILE NO.) 9419900977. YOU CAN ALSO SENT YOUR COMPLAINT ON EMAIL ID:- HOBACSGR@CBI.GOV.IN
SAY NO TO CORRUPTION. BE A LEADER TO ERADICATE THE MENANCE OF CORRUPTION. ISSUE IN PUBLIC INTEREST.

Sincerely,
Sd/-
(Raman Kumar Meena) IPS
DIG & Head of the Branch
CBI ACB Srinagar

DIPK-2498/25
Dated:- 13-06-2025

امریکی سپر ماڈل بیلا حدید نے مس ریچل کی غزہ کے بچوں کے لیے لکھی گئی نظم شیئر کی

نئی دہلی (ایم این این): فلسطینی نژاد امریکی سپر ماڈل بیلا حدید نے مشہور بچوں کی معلمہ اور یوٹیوبر ریچل گرفن آکرسو کی ایک طاقتور نظم شیئر کی ہے، جو غزہ کے حوالے سے امید اور یکجہتی کا پیغام دیتی ہے۔ ریچل گرفن آکرسو دنیا بھر میں مس ریچل کے نام سے جانی جاتی ہیں۔ گذشتہ ہفتے مس ریچل نے اس وقت سرخیوں میں جگہ حاصل کی جب انہوں نے کہا کہ وہ فلسطینی بچوں کے حق میں آواز اٹھانے کے لیے اپنا کیریئر داؤ پر لگانے کے لیے بھی تیار ہیں، جو غزہ میں اسرائیلی بمباری کے تحت مصیبت کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں آن لائن مہمات کا سامنا کرنا پڑا، اور حکومت سے تحقیقات کی کالز بھی آئیں جب انہوں نے جنگ سے متاثرہ بچوں کی حمایت کا اظہار کیا، خصوصاً غزہ اور دیگر مقامات کے لیے۔ اگرچہ بعض اسرائیل کے حامی گروپوں اور قدامت پسند میڈیا کی طرف سے ان پر تنقید کی جارہی ہے، لیکن انہوں نے بوسٹن کا ایک عوامی ریڈیو سٹیشن کو دیے گئے ایک حالیہ انٹرویو میں کہا کہ وہ اپنے موقف پر قائم ہیں۔ ’میں سب کچھ داؤ پر لگانے کو تیار ہوں، اور بچوں کے لیے بار بار اپنے کیریئر کو خطرے میں ڈالوں گی۔‘ انہوں نے مزید کہا کہ ’میرے لیے یہ سب کچھ بچوں کے بارے میں ہے۔ اگر میں تمام بچوں کی فکر نہ کرتی تو میں مس ریچل نہ ہوتی۔‘ انہوں نے بتایا کہ فلسطینی ماؤں سے حالیہ ملاقات نے ان پر گہرا اثر چھوڑا۔ ’جب آپ کسی ماں کے ساتھ بیٹھتے ہیں جو غزہ میں اپنے بیٹوں سے ویڈیو کال پر رابطہ کر رہی ہوتی ہے، جن کے پاس کھانے کو کچھ نہیں، اور آپ اس ماں کی بے بسی دیکھتے ہیں جب انہوں نے کہا کہ وہ فلسطینی بچوں کے حق میں آواز اٹھانے کے لیے اپنا کیریئر داؤ پر لگانے کے لیے بھی تیار ہیں، جو غزہ میں اسرائیلی بمباری کے تحت مصیبت کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں آن لائن مہمات کا سامنا کرنا پڑا، اور حکومت سے تحقیقات کی کالز بھی آئیں جب انہوں نے جنگ سے متاثرہ بچوں کی حمایت کا اظہار کیا، خصوصاً غزہ اور دیگر مقامات کے لیے۔ اگرچہ بعض اسرائیل کے حامی گروپوں اور قدامت پسند میڈیا کی طرف سے ان پر تنقید کی جارہی ہے، لیکن انہوں نے بوسٹن کا ایک عوامی ریڈیو سٹیشن کو دیے گئے ایک حالیہ انٹرویو میں کہا کہ وہ اپنے موقف پر قائم ہیں۔ ’میں سب کچھ داؤ پر لگانے کو تیار ہوں، اور بچوں کے لیے بار بار اپنے کیریئر کو خطرے میں ڈالوں گی۔‘ انہوں نے مزید کہا کہ ’میرے لیے یہ سب کچھ بچوں کے بارے میں ہے۔ اگر میں تمام بچوں کی فکر نہ کرتی تو میں مس ریچل نہ ہوتی۔‘ انہوں نے بتایا کہ فلسطینی ماؤں سے حالیہ ملاقات نے ان پر گہرا اثر چھوڑا۔ ’جب آپ کسی ماں کے ساتھ بیٹھتے ہیں جو غزہ میں اپنے بیٹوں سے ویڈیو کال پر رابطہ کر رہی ہوتی ہے،

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,